مستحصلہ

قادر الکلام

مصنف خالد اسحاق راٹھور
ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات
ماہر نجوم، پامسٹری، اعداد، جفر، عملیات

رابطہ : مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ،
گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان- فون: 6374864

فہرست مضامین

پیش لفظ

علوم مخفی کا کوئی بھی شائق جہاں تلاش حق میں مختلف علوم سے واقفیت اور ان کے حصول کی کوشش کرتا ہے وہاں علم جفر سے لاتعلق کیسے رہ سکتا ہے۔ جب کہ اس کا چرچا ہر ایک فرد کی زبان پر ہے۔

یوں تو اس وقت علم جفر کے لاتعداد قواعد ملتے ہیں۔ تاہم اس کو بلحاظ اقسام مندرجہ ذیل چھ حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:۔

یوں تو اس وقت علم جفر کے لاتعداد قواعد ملتے ہیں۔ تاہم اس کو بلحاظ اقسام

1۔ جفر جامع۔

2۔ جفر کبیر۔

3۔ جفر لدنی۔

4۔ جفر خافیہ۔

5۔ جفر اسود۔

6۔ جفر احمر۔

کتاب ہذا میں ایک آزمودہ جفری قاعدہ "مستحصلہ قادر الکلام" بلا بخل بمعہ مثال تحریر کر رہا ہوں۔ امید کامل ہے حقیقی جفری متلاشی افراد کی مراد بر آئے گی اور اس قاعدے کی مدد سے وہ

سوالات کے جوابات کچھ مہارت کے بعد باسانی استخراج کرنے پر قادر ہو جائیں۔ بشرطیکہ وہ توجہ سے اس قاعدے کے اصولوں پر حاوی ہونے کی کوشش کریں۔ مسلسل اس کو اپنے تجربے میں رکھیں جلد ہی اس کے اسرار ان پر واضح ہوں گے۔

قاعدہ مکمل وضاحت کے ساتھ آپ کے سامنے ہے۔ آپ میری تحریر میں کوئی رمز یا اشارہ کنایہ نہ پائیں گے۔ جو کچھ اس قاعدے کے بارے میں میرے تجربے اور علم میں تھا اس کو میں نے بیان کر دیا ہے اور یہ میرا دعویٰ ہے کہ آج تک یہ کبھی بھی کتابی شکل میں شائع نہ ہوا ہے۔ اس قاعدے سے آپ کس حد تک فائدہ اٹھاتے ہیں یہ آپ پر منحصر ہے۔ تاہم میرا مشورہ یہ ہے کہ چند ماہ مسلسل اس کو اپنے تجربے میں رکھیں اور کم از کم چالیس سوال اس سے حل کر کے دیکھیں۔ انشاء اللہ آپ اس پر حاوی ہو جائیں گے۔ ایک بات کی وضاحت کرتا چلوں کہ یہ ایک عربی مستحصلہ ہے جس کے قواعد کو اردو میں منتقل کیا گیا ہے۔ اگر آپ عربی یا فارسی میں جواب حاصل کرنا چاہیں تو اس ہی زبان میں قواعد کے مطابق مستحصلہ حل کریں۔ مزید کسی جدول یا تبدیلی قواعد کی ضرورت نہیں۔

دعاگو

خالد اسحٰق راٹھور

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر نزد جامعہ نعیمیہ

گڑھی شاہو، لاہور۔ پاکستان۔ فون نمبر 6374864

مقاصد تحریر

یہ کتاب تحریر کرتے ہوئے میرے سامنے مندرجہ ذیل مقاصد تھے۔

اول : علم جفر کا تعارف

دوم : علم جفر کے قواعد و اصطلاحات کا جامع بیان

سوم : مستحصلہ قادر الکلام کی مکمل تشریح۔ یہ قاعدہ میرے ذاتی استعمال میں عرصہ دراز سے ہے اور آج تک شائع نہیں ہوا۔

چہارم : جفری قواعد کا بیان

مجھے یقین ہے کہ مندرجہ بالا خوبیوں کے ساتھ یہ کتاب علم جفر کے مبتدی، طالب اور ماہر کی ہر ایک ضرورت پوری کرے گی۔ مستحصلہ قادر الکلام ہے، سینہ بہ سینہ سفر کرنے والا ایک راز اور ایک نہایت اعلیٰ درجے کا قاعدہ ہے۔ اس کو سمجھنے اور اس سے سوالوں کے جواب اخذ کرنے کے لئے اس درجہ کی ذہنی اور روحانی صلاحیتوں کی بھی ضرورت ہے۔ سو براہ راست مستحصلہ کو بیان کرنے

کی بجائے پہلے آپ کو اس کے لئے تیار کرنا ضروری ہے۔ آپ کی ذہنی اور روحانی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے' وجدان اور متفرق قوتوں کے ارتکاز کے واسطے آپ کو مرحلہ وار مستحملہ قادر الکلام کے بیان کی طرف لے جایا جائے گا۔

صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔ جلد بازی کی بجائے آپ ان ابتدائی امور کو ذہن نشین کریں۔ پھر ہی مستحملہ قادر الکلام پر قادر ہو سکیں گے۔ میری دعا آپ کے ساتھ ہے۔

جفر کو جاننے والے جہاں تعداد میں بہت کم ہیں' وہاں اس کو تعلیم دینے والے نہ ہونے کے برابر ہیں۔ عموماً لوگ اس کو خاندانی طور پر بھی تعلیم دیتے ہیں۔ یعنی باپ سے بیٹا۔۔ لیکن میں نے جہاں دوسرے مخفی علوم یعنی نجوم' پامسٹری' اعداد' عملیات اور ساعات وغیرہ کو اپنے سینے اور قبر کا راز نہ بنانے کا ارادہ کیا اور ان کی تعلیم کو خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز' لاہور کے ذریعے عام کیا۔ وہاں علم جفر کے سلسلے میں بخل سے کام لینے کو بھی دل نہ چاہا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ صفحات آج آپ کی آنکھوں کی روشنی کا باعث بن رہے ہیں۔

علم جفر

علم جفر کیا ہے ؟ حرفی و عددی قوتوں سے ایک خاص انداز میں نتیجہ اخذ کرنا دراصل علم جفر کی بنیاد ہے۔

علم جفر سے مراد ایک ایسا علم لیا جاتا ہے۔ جس سے مندرجہ بالا اصول کے تحت انسان کے ماضی' حال اور مستقبل کے بارے میں احکام بیان کئے جا سکیں۔

علم جفر میں حروف کے ساتھ ساتھ اعداد اس قدر کثرت سے استعمال ہوئے ہیں کہ بعض اوقات اس کو علم اعداد کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

صرف اعداد ہی نہیں اعداد کے علاوہ علم نجوم سے بھی علم جفر کا گہرا تعلق ہے۔ گو جفار حضرات کا ایک طبقہ اس نظریے کا مخالف ہے۔ تاہم بغدادی وغیرہ جیسے ماہرین اس نظریے کے شدت سے حامی ہیں۔

تاہم اس بحث سے قطع نظر علم جفر کے بارے میں چند ابتدائی معلومات آپ کے علم میں اضافے کے لئے دی جا رہی ہیں۔

علم جفر کیا ہے؟

ابھی اس سوال کا جواب مکمل نہیں ہوا۔ سو سن لیں۔

جہاں تک اس کے لغوی معنی کا تعلق ہے۔ "جفر" کا مفہوم بکری یا بیل کی کھال لیا جاتا ہے۔ لیکن اس کا معنی یہ نہیں کہ یہ "بکری یا بیل کی کھال کا علم" ہے۔ بلکہ اس کے پیچھے منطق یہ ہے کہ ابتداء میں اس علم کے قواعد بکری یا بیل کی کھال پر تحریر کروائے گئے تھے۔ سو یہ علم جفر کہلانے لگا۔ اس بارے میں مزید بحث یہاں نہیں کرنا چاہتا۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اس بارے میں جو بھی طویل طویل بحثیں کی جاتی ہیں۔ وہ کسی سند کے بغیر ہیں۔

بہر حال مستقبل میں اس سلسلے میں اگر کوئی واضح اور مستند معلومات سامنے آئیں تو اس کتاب میں شامل کر لیا جائے گا۔

قارئین اس سلسلے میں میری مدد اور راہنمائی کر سکیں تو مجھے خوشی ہو گی۔

علم جفر کی اقسام یوں تو اس وقت علم جفر کے لاتعداد قواعد اور طریقے ملتے ہیں۔ تاہم علم جفر کو بلحاظ اقسام مندرجہ ذیل چھ اہم حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1۔ جفر جامع
2۔ جفر کبیر
3۔ جفر لدنی
4۔ جفر خافیہ
5۔ جفر اسود
6۔ جفر احمر

(1) **جفر جامع** : جفر جامع اور جفر کبیر علم جفر کے دو نادر ہیرے ہیں۔ جفر جامع سے احکام اخذ کرنے کے لئے ایک کتاب عامل خود تحریر کرتا ہے۔ جس کے:۔

اٹھائیس منازل قمر کی مناسبت سے اٹھائیس جز ہوتے ہیں۔
اور ہر جز میں اٹھائیس صفحے ہوتے ہیں۔
اور ہر صفحہ پر اٹھائیس کالم اور اٹھائیس سطریں ہوتی ہیں۔
یعنی 784 صفحات پر مشتمل ایک عظیم کتاب تیار کی جاتی ہے۔

ہر صفحہ پر 3136 حروف لکھے جاتے ہیں۔
کل حروف کتاب کی تعداد 2458624 ہوتی ہے۔

اس کتاب کی جہاں دوسری خصوصیات ہیں وہاں اس کی ایک خاص بات یہ ہے کہ دنیا کی کسی بھی زبان کا لفظ ہو۔ وہ اس کتاب میں ضرور مل جائے گا۔ بلکہ وہ الفاظ جو مہمل یا بے معنی ہوں وہ بھی اس کتاب کے احاطہ سے باہر نہیں رہتے۔ تاہم یہ حقیقت ہے کہ اس کتاب میں کوئی لفظ مہمل یا بے معنی نہیں ہوتا۔ درحقیقت ایک زبان میں تو ایسا ہو سکتا ہے لیکن کسی دوسری زبان میں وہ الفاظ خاص معنی لئے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ کتاب صرف ایک زبان بولنے والوں کے لئے نہیں بلکہ تمام دنیا اور تمام زبانوں کے لئے ہے۔

ایک دوسری خاص بات جو دراصل اوپر والی دونوں باتوں کا ماحاصل ہے کہ جب دنیا کی ہر زبان اور اس کا ہر حرف اس کتاب میں شامل ہے تو اسم اعظم بھی اس کتاب میں شامل ہو جاتا ہے اور ایک جفار و عامل اس کو اپنے ہاتھ سے تحریر کرتا ہے۔ کتنا مبارک ہے وہ ہاتھ جو اس کو تحریر کرتا ہے۔ (ایک زمانے میں جفر جامع الحاکمیں (28) مکمل جائز میں بھی اپنے ہاتھ سے مکمل کر چکا ہوں۔ اور ان چند ایک خوش نصیبوں میں سے ہوں' جن کو یہ سعادت حاصل ہوتی ہے۔) یہی وجہ ہے کہ جفر جامع سے فائدہ اٹھانے کے لئے اس کتاب کو تحریر کرنا فرض خیال کیا جاتا ہے۔ اس کو تحریر کیے بغیر جفر جامع سے احکام بیان کرنے کی صلاحیت پیدا ہی نہیں ہوتی۔

اس کا تحریر کرنا دراصل زکوۃ کی ایک قسم بھی جو جفر جامع

سے متعلق روحانی عملیات میں کامیابی کا باعث بنتی ہے۔

جفر جامع پر میں نے ایک کتاب الگ سے صرف اس مستعملہ کے حل فوائد اور قواعد کے بارے میں تحریر کی ہے۔ یہ کتاب کیا ہے۔ علم جفر کا ایک نایاب خزانہ ہے۔ دنیا میں آج تک اس کے بارے میں کبھی کوئی کتاب تحریر نہیں کی گئی۔ تاہم میں نے اس نایاب قاعدے کو بمعہ امثال کے کتاب میں بیان کر دیا ہے۔ معمولی سمجھ بوجھ والا فرد بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اور اس کو مکمل طور پر سمجھ سکتا ہے۔ یقین کریں اس کتاب میں جفر جامع کے بارے میں کوئی راز راز نہ رہا ہے۔

(2) جفر کبیر : جفر کبیر اور جفر جامع میں کوئی خاص فرق نہیں ہے جو کچھ پہلے جفر جامع کے لئے تحریر کیا گیا ہے۔ بالکل یہی آپ جفر کبیر کے سلسلے میں خیال کریں۔

اگر ان میں کچھ فرق ہے تو صرف یہ کہ جفر جامع میں کتاب تحریر کرنے کی جو ترتیب ہے۔ جفر کبیر میں وہ اس قدرے مختلف ہے۔ تاہم دونوں کے اثرات' احکام اور تاثیر ایک سی ہے۔ اس میں کوئی فرق نہیں۔

(3) جفر لدنی : علم جفر کی اس شاخ میں قواعد کی برتری تسلیم کرنے کی بجائے فرد کی قوت تخلیہ کو اہم خیال کیا جاتا ہے۔ جس قدر کوئی فرد عبادت گذار اور نیکوکار ہوگا۔ اسی قدر وہ اس میں ماہر ہوگا۔

(4) جفر خافیہ : بنیادی طور پر اس سے ماضی حال اور

مستقبل میں پیش آنے والے اچھے برے واقعات کا تعین کیا جاتا ہے۔ تاہم اس کے قواعد تک عوام کی دسترس نہ ہونے کے باعث اس کا نام جفر خافیہ پڑ گیا۔

(5) جفر اسود : منصور بغدادی کی تحریر کردہ کتاب کے قواعد کی اصلاح امام جعفر نے کی تھی۔ یہ کتاب ایک سیاہ رنگ کی جلد میں تھی۔ اس ہی کو جفر اسود کہا جاتا ہے۔

(6) جفر احمر : علم جفر کے جو مختلف قواعد عام طور پر ملتے ہیں وہ دراصل جفر احمر کے تحت آتے ہیں۔

یہ تو تھیں علم جفر کی چند اہم اقسام۔ اب اس کے ایک اور پہلو کو مختصرا بیان کیا جاتا ہے۔

اخبار و آثار

کیا کسی بھی اچھے یا برے واقعے یا حالات کو جان لینا کافی ہے؟

خبر یا اخبار کا حصول۔ اس کا کوئی فائدہ؟

جی ہاں تاکہ انسان برے وقت اور حالات سے بچا رہے۔

یہ کس طرح ممکن ہے؟

اثر سے روحانیت سے۔ آثار سے۔

یعنی علم جفر کی عملی لحاظ سے دو اقسام ہیں۔

اول : اخبار

دوم : آثار

اخبار اخبار کے تحت ہم کسی بھی معاملے کے بارے میں کوئی خبر حاصل کرتے ہیں۔ تمام مستحصلہ جات اس ہی کے اندر آتے ہیں۔

ہمارے زیر نظر مواد کی دو اقسام ہیں۔

(1) خبریہ

(2) خفیہ

(1) خبریہ : اس قسم کے مستحصلہ جات میں جواب واضح شکل میں ہوتا ہے۔

(2) خفیہ : اس قسم کے مستحصلہ جات میں جواب عموماً چھپا ہوا یا عددی شکل میں ہوتا ہے۔

آثار آثار کے تحت اچھے یا برے حالات معلوم کرکے برے وقت یا حالات سے محفوظ رہنے کے لئے کوئی تدبیر اختیار کی جاتی ہے۔

اس کی بھی مزید دو اقسام ہیں۔

(1) آثار مکتوبی : فرد کے نام وغیرہ کی تکسیر و موکلات کے استخراج وغیرہ سے نقش و عمل تیار کرنا۔

(2) آثار ملفوظی : وہ فرد جو آثار مکتوبی میں مہارت تامہ حاصل کرے وہ آثار ملفوظی کا عامل ہو جاتا ہے۔ اور اس کی زبان میں حد درجہ تاثیر ہوتی ہے۔ عملیات کے موضوع پر میں نے الگ سے کتب تحریر کی ہیں۔ یہ کتب آپ ادارے طلب کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ مفید ثابت ہوں گی۔

اخلاق و کردار کی تیاری

پچھلے صفحات میں علم جفر کا تعارف بیان کیا گیا ہے۔ جس سے امید ہے آپ کے ذہن میں کشادگی اور علم میں وسعت پیدا ہوئی ہوگی اور کئی گرہیں جو آپ کے ذہن میں علم جفر کے بارے میں پہلے تھیں وہ اب کھل چکی ہوں گی۔

علم جفر ایک زندہ اور پاکیزہ علم ہے۔ نجوم اور پامسٹری سیکھنے کے لئے فرد کا صاحب کردار' نیکوکار' نماز اور روزے کا پابند ہونا کوئی ضروری امر نہیں۔ گو اگر ایسا ہو تو اچھا ہے۔ لیکن علم جفر عملیات اور روحانیت سیکھنے والے عامل و جفار کے لئے لازم ہے کہ وہ:۔

شریعت محمدی ﷺ کی پابندی کرنے والا ہو۔ نماز قائم رکھنے والا' روزے دار' صاحب کردار' نیک افعال' بد کاموں اور حرکتوں سے محفوظ رہنے والا' کردار کی عام اور گھٹیا انسانی کمزوریوں سے دور ہو۔ وہ فرد جو اپنے مزاج اور کردار کی اصلاح نہیں کر سکتا جان لے کہ تمام قواعد کے سامنے ہوتے ہوئے بھی وہ ان سے رتی بھر فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اور کبھی بھی ایک کامیاب عامل و جفار نہیں بن سکتا۔ علم جفر کے حصول اور اس میں کامیابی کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ فرد کی وجدانی قوتیں حد درجہ ترقی یافتہ ہوں۔ اس سلسلے میں راہنمائی کس طرح حاصل ہو سکتی ہے؟

اسی بات کو مد نظر رکھ کر اس کتاب میں طلباء کے اعمال و افعال کو پابند شریعت اور حصول قرب الٰہی کی تیاری کے لئے ایک خاص طریقہ کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ کوشش کریں ان سطور کو پڑھ کر بھول نہ جائیں۔ بلکہ ان پر عمل کریں۔ جب تک فرد اللہ کے مقربین میں شامل نہیں ہو جاتا۔ اللہ کا مقرب بندہ نہیں بن جاتا۔ وہ اس پاک علم سے کچھ حاصل نہیں کر سکتا۔ اگر آپ آج ہماری ان باتوں پر عمل نہ کریں گے تو کل ہم سے شکایت بھی نہ کریں کہ مجھے کامیابی حاصل نہیں ہو رہی ہے۔ جب آپ پہلی منزل سر نہیں کر سکتے تو دوسری کیسے سر کریں گے؟

خاص بات

مستحضر کے لفظ سے آپ یہ نہ اخذ کر لیں کہ ادھر آپ کو مستحضر حل کرنے کی تعلیم دی گئی اور ادھر آپ لوگوں کے سوالوں کے جواب دینا شروع کر دیں گے۔ نہیں ایسا بالکل نہیں ہے۔ یہ بات اچھی طرح جان لیں اصل طاقت عمل (مستحضر) کی نہیں عامل (جفار) کی ہے۔ اور کام نہ مستحضر نے کرنا ہے اور نہ آپ نے۔ آپ کا کام دعا کرنا ہے اور بس۔ اس دعا کو ماننا نہ ماننا' مستحضر کے ذریعے درست جواب تک پہنچانا بندے کی جھولی میں خیرات ڈالنا' اس پروردگار (اللہ تعالیٰ) کا کام ہے۔ جس نے مجھے اور آپ کو اور اس تمام کائنات کو پیدا کیا ہے۔

سو جو کام بھی کریں اس میں رضائے الٰہی کو پیش نظر رکھیں۔

اور جب آپ واقعی ایسا کریں گے تو دراصل آپ قرب الٰہی کی سمت سفر کر رہے ہوں گے اور اس سفر کا نتیجہ کیسا ہو سکتا ہے۔ ہر عقل مند اور ذی ہوش سمجھ سکتا ہے۔

شریعت کی پابندی : فرد تمام اسلامی احکام مثل نماز' روزہ' حج' زکوۃ حقوق اللہ' حقوق العباد کی پابندی اور شرح کے مطابق ان کو انجام دے۔

توکل : اپنی سی کوشش کرے' نتائج اللہ پر چھوڑ دے۔ بندے کا کام کسی نیک امر کے لئے میدان میں اترنا ہے۔ کامیابی ہو یا ناکامی' یہ سوچنا بھی اس کا کام نہیں۔ دنیاوی لحاظ سے ناکام رہ کر بھی آخروی لحاظ سے وہ کامیاب ہے۔ جس کی نیت نیک ہے بس مثبت سوچ اور حصول منزل کو ذہن میں رکھے اپنی سعی مکمل یقین اور اعتماد کے ساتھ کریں۔

فقر : باوجود دولت' آرام اور آسائش کے موجود ہونے کے اپنے آپ کو ان کا غلام نہ بنالے۔ جہاں تک ممکن ہو دوسروں کی ضروریات کو اپنے سے مقدم خیال کرے۔

توبہ : جب کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو دل میں احساس گناہ پیدا ہو۔ وقت ضائع کئے بغیر' فی الفور توبہ کرے اور آئندہ اپنے آپ کو اس گناہ سے پاک رکھے۔ اللہ رحیم و کریم ہے۔

تقویٰ : احکام الٰہی کی سختی سے پابندی کرے۔ نافرمانی سے بچے اور جو عبادت یا ذکر ایک دفعہ اختیار کرے ہمیشہ اس کو انجام دے۔

دوران عبادت پورے خلوص کے ساتھ اللہ کی طرف متوجہ ہو۔

اخلاص : بلا غرض' بے ریا اور بلا کسی صلے کی خواہش کے اللہ کے حضور جھکے۔ جب دل و دماغ کے کسی گوشے میں دکھاوا چھپا ہوا ہو تو پھر اس کا کوئی فعل' کوئی عبادت' کوئی ذکر اور کوئی رونا دھونا فائدہ نہ دے گا۔ جو نفس کی حکومت کے زیر سایہ آگیا وہ اخلاص سے نکل باہر ہوا۔

صبر : مسائل اور مشکلات کو سر پر سوار کئے بغیر' اللہ کی رضا کے لئے' اللہ کے راستے پر پختگی' عزم ثابت قدمی اور خوش دلی کے ساتھ بڑھتا چلا جائے۔ یہ خیال نہ کرے کہ مشکل وقت اب تک ختم کیوں نہ ہوا۔ شاید اللہ میری سنتا ہی نہیں۔

فتوت : اپنے اندر فراخ دلی' فیاضی اور رحمدلی کی خوبیاں پیدا کرے۔ اپنی ضرورت پر دوسرے کی ضرورت کو مقدم خیال کرنا اور اپنے اوپر موجود تنگی کا ذکر سائل سے نہ کرنا۔

اس امر کے

ساتھ علم جفر کے تعارف کا سلسلہ اختتام کو پہنچتا ہے۔ اگلے باب میں دوسرے موضوع یعنی علم جفر کی اصطلاحات کا جامع بیان آئے گا۔

اصطلاحات جفر

1۔ آثار — علم جفر کے دو حصے ہیں۔ آثار ان میں سے ایک ہے اور اس کا تعلق سوالوں کے جواب حاصل کرنے کی بجائے سائل کے مسائل، حاجتوں اور ضرورتوں کو اعمال روحانی، نقوش، آیات قرآن، اسماء الٰہی اور حروف کے طاقتوں کے ذریعے حل کرنے سے ہے۔

2۔ اخبار — علم جفر کے دو حصوں میں سے ایک ہے۔ اس کے ذریعے سائل کے سوالوں کا جواب استخراج کیا جاتا ہے۔ عموماً مستحصلہ کے لفظ سے بھی پکارا جاتا ہے۔

3۔ ابجد — ابجد کی کئی ایک اقسام ہیں۔ تاہم 28 بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ ابجد سے مراد دراصل کسی بھی لفظ یا حرف تہجی کے اعداد معلوم کرنا ہے۔

4- ابجد اثبت: ابجد شمسی اور ابجد قمری، دو اقسام حد درجہ مستعمل ہیں۔ ابجد اثبت ابجد شمسی کا دوسرا نام ہے۔ یہ ابجد آدم کے نام سے بھی پکاری جاتی ہے۔

5- ابجد نوحی: ابجد نوحی، ابجد قمری کا دوسرا نام ہے۔ یہ دیگر تمام ابجدوں سے زیادہ مستعمل ہے۔

6- ابجد دیگر: مندرجہ بالا کے سمیت کل 28 ابجدیں ہیں۔ یہ ابجدیں 28 منازل قمر سے منسوب ہیں۔ اس عنوان کے تحت ان کی مزید تفصیل بیان نہیں کی جا رہی۔

مبتدی حضرات کے لئے وضاحت کر دوں کہ ابجد قمری اور ابجد شمسی سے تین تین یا چار چار وغیرہ کی طرح سے دیگر ابجدیں بنائی گئی ہیں۔

7- اختیارات: اس سے مراد بنیادی طور پر مستعمل کا ضرورت کے مطابق کسی حرف کا تبدیل کرنا وغیرہ ہے۔ یعنی از حد ضرورت کی صورت میں مروجہ قواعد کے علاوہ خود سے کوئی عمل کرنا۔

8۔ اعداد مراتق	حرف جس مرتبہ پر ہوتا ہے۔ اس کا عدد عدد مراتق کہلاتا ہے۔ مثلاً جیم تیسرے نمبر پر ہے۔ سو اس کا مراتی عدد 3 ہوا۔
9۔ مراتب	احاد (اکائی)' عشرات (دہائی)' مات (سینکڑہ)' الوف (ہزار)
9۔ اساس	وہ سطر یا حروف جن سے کسی سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے نئے حروف پیدا کئے جاتے ہیں۔
11۔ اربعہ عناصر	چاروں عناصر کو کہتے ہیں۔ جمہور کے مطابق ان کی ترتیب یہ ہے (آتش' باد' آب' خاک) جب کہ فلاسفہ کے مطابق یہ ترتیب یوں ہے۔ (آتش' خاک' باد' آب)
12۔ ازواج	پہلے حرف سے دو حرف چھوڑ کر لینا۔ جیسے (ا' ب' ج' د) چار حروف میں پہلے الف لیا پھر د۔
13۔ اقلیم	جفر جامع میں ربع کا حرف اول اقلیم کہلاتا ہے۔
14۔ استخراج	دیے گئے قواعد کے مطابق حروف حاصل کرنا۔
15۔ استنباط	حروف پیدا کرنا' حروف لینا
16۔ استلاق	اعداد کو دائیں طرف سے بائیں طرف جمع

کرنا۔ پھر اس کے حروف لینا۔

17:- اعداد — عدد ہندسہ

18- اعداد لینا — کسی حرف یا لفظ یا آیات وغیرہ کے حروف کی عددی قیمت معلوم کرنا جیسے الف کی عددی قیمت 1 اور ب کی عددی قیمت 2 ہے۔

19- اعداد احاد — کسی بھی حرف کی قیمت صرف اکائی کی شکل میں لینا دہائی اور سینکڑا چھوڑ دیا جائے گا۔ مثلاً ی کی قیمت 10 کی بجائے ایک (1) ہو گی۔

20- اصغر — کسی بھی عدد کو اکائی کے درجے پر لانا مثلاً 35 کو 5 + 3 = 8 کرنا۔ لیکن عدد اگر پہلے ہی اکائی کا ہو تو اس کا نصف کر لیں۔ مثلاً 7 کا 3 اور 4

21- افراد لینا — ازواج میں دو حروف چھوڑتے ہیں۔ جب کہ افراد میں درمیان سے صرف ایک حرف چھوڑا جاتا ہے۔ مثلاً ا'ب' ج' د ہے۔ "ب" حرف ہو تو اس سے ایک چھوڑ کر "د" کا حرف لیں گے۔

22- امہات الابجد — ابجد شمسی و قمری کو کہتے ہیں۔ کیونکہ ان سے دوسری ابجدیں وجود میں آتی ہیں۔ یہ خود کسی سے نہیں۔

23۔ اوتاد — یہ اصطلاح عموماً جفر جامع میں استعمال ہوتی ہے۔ پہلا حرف وتد یعنی زمانہ حال سے متعلق ہے۔

24۔ اوتار مائل — دوسرا حرف مائل 9 وتد یعنی زمانہ آئندہ سے منسوب ہے۔

25۔ اوتار زائل — تیسرا حرف زائل وتد یعنی زمانہ ماضی کا مظہر ہے۔

26۔ جنیات — دیکھو زیر وجنیات

27۔ بروح میلن — ایک مشہور جفری مسئلہ کا نام ہے۔

28۔ بسط — الفاظ کو منفرد کرکے تحریر کرنا۔ ایک حرف سے دوسرا حرف پیدا کرنا بھی مراد ہے۔

29۔ بسائط اربعہ — اربعہ سے مراد چار ہے۔ سو یہ چار اقسام کی بسائط (1) بسط کبیر (2) بسط وسیط (3) بسط صغیر (4) بسط اصغر

30۔ بسط کبیر — اعداد سے حروف استخراج کرنا۔ شاعد د 73 ہے۔ اس کے حرف ج او زع ہوئے۔

31۔ بسط وسیط — کل اعداد کا پہلے ایک مرتبہ کم کرنا اور پھر اس کے حروف لینا۔ مثلاً 1125 میں پہلے دو اعداد کو باہم جمع کر دیا۔ تو اعداد یہ حاصل ہوئے۔ 117 ہی بسط وسیط ہے۔

32۔ بسط صغیر — بسط وسیط سے حاصل ہونے والے اعداد کا

ایک مرتبہ اور کم کریں اور حروف حاصل کریں تو یہ بسط صغیر کہلائی گی جیسے 117 کو بسط صغیر 18 ہوئی۔

33۔ بسط اصغر — بسط وسیط سے حاصل ہونے والے اعداد کا ایک مرتبہ کم کر کے حروف حاصل کرنا مثلاً 18 بسط صغیر ہے تو بسط اصغر اس کی 9 ہوئی۔ یعنی آٹھ جمع ایک۔

34۔ بسط ثلاثہ — مندرجہ بالا تین بسط (1) بسط کبیر (2) بسط وسیط (3) بسط صغیر کو بساط ثلاثہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

35۔ بسط عزیزی — حروف آتشی کو حروف بادی (جیسے الف کو "ب" سے) بادی کو آتشی، آبی کو خاکی اور آبی سے بدل دینا۔

36۔ بسط حرفی — کسی لفظ کے تمام حروف کو الگ الگ کر کے لکھنا۔ خالد کو خ ا ل د

37۔ بسط عددی — لفظوں کو عربی کے عدد ابجد کی رو سے حروف میں منتقل کرنا۔

38۔ بنات الابجد — وہ ابجد جو کسی دوسری ابجد سے وجود میں آئے، اس سے بنائی جائے۔

39۔ پیدائشی طالع — کسی فرد کی پیدائش کے وقت جو برج آسمان پر طلوع ہو رہا ہو۔ پیدائشی طالع کہلاتا ہے۔

40۔ ترفع — ترفع سے مراد بڑھنا ہے۔ باعتبار عدد یا مرتبہ یا ضرب وغیرہ کے۔ دو اقسام کا زیادہ مستعمل ہے۔ اول۔ ترفع عددی' دوم۔ ترفع حرفی۔

41۔ ترفع عددی — کسی بھی حرف کو عددی لحاظ سے اس سے اگلے مرتبے میں بڑھنا۔ یعنی "الف" کا ترفع "ی" اور "ب" کا ترفع "ک" ہوا۔

42۔ ترفع حرفی — کسی بھی حرف کو ایک درجہ بلند کرنا۔ مثلاً "الف" کا ترفع حرفی "ب" اور "ب" کا ترفع حرفی ج ہوا۔

43۔ ترفع طبعی — آتشی حروف کو بادی سے۔ بادی کو آتش سے۔ آبی کو خاکی سے۔ خاکی کو آبی سے بدلنا ترفع طبعی ہے۔

44۔ ترفع افرادی — ایک حرف درمیان سے چھوڑ کر اگلا حرف لینا۔ الف کے بعد ب چھوڑ کر ج لینا۔

45۔ ترفع ازواجی — چار حرف درمیان سے سے چھوڑ کر اگلا حرف لینا۔

46۔ تقارب — کسی حرف کا عدد لے کر اس کو دوگنا یا سہ گنا وغیرہ کرنا مثلاً "ب" کا عدد 2۔ اس کا دوگنا

4 ہوا۔

47۔ تنزلات — ترفع کی جو اقسام اوپر بیان ہوئیں۔ ان کے برعکس کرنا۔ ترفع عددی کا الٹ تنزل عددی ہوا۔

48۔ تضعیف — حرف کا عدد لے کر اس کو دوگنا یا سہ گنا وغیرہ کرنا اور پھر اس کا حرف معلوم کرنا۔

49۔ تخلیص — دیکھیں تلخیص

50۔ تکرار — کسی نام سطر' آیات یا اساس میں ایک ہی حرف کا ایک سے زائد بار آنا تکرار کہلاتا ہے۔ جیسے "لاتا" اس میں "الف" دوبار آیا ہے۔ یعنی اس کی تکرار ہے۔

51۔ ترفع مزاجی — اس کا مطلب ہے کہ کسی حرف کو اس کے عنصر سے تعلق رکھنے والے اگلے حرف سے بدل دیا جائے۔ جیسے کہ "الف" آتشی حرف ہے۔ اس کو ھ سے بدل دیا جائے۔ یا ب بادی حرف سے اس کو و سے یا د خاکی کو ح سے کیونکہ یہ مرتبہ دوم پر اسی عنصر سے متعلق حرف ہے۔

52۔ تکسیر — کسی سطر سے نئی سطر اس طرح بنانا کہ ایک حرف سطر کے آخر سے اور ایک حرف سطر کے شروع سے لے کر نیچے تحریر کیا جائے۔

یہ عمل عموماً اس وقت کیا جاتا ہے۔ جب
تک دوبارہ پہلی سطر اخراج نہ ہو جائے۔
پہلی سطر کو سطر اساس بھی کہتے ہیں۔ جب کہ
آخری سطر کو سطر زمام کہا جاتا ہے۔ یہ تمام
عمل صدر موخر کے نام سے بھی پکارا جاتا
ہے۔

عمل تکسیر

ا ب ج د سطر اساس
د ا ج ب
ب د ج ا
ا ب ج د سطر زمام

53۔ مائل اوتار دیکھو اوتار (مائل)

54۔ موخر صدر مندرجہ بالا تکسیر (صدر موخر) کے برعکس
حرکات موخر صدر کہلاتی ہیں۔ اس طریق
میں کسی سطر سے نئی سطر بنانے کے لئے ایک
حرف سطر کے شروع سے اور ایک حرف
سطر کے آخر سے لیا جاتا ہے۔

ا ب ج د
ا د ب ج
ا ج د ب
ا ب ج د

55۔ تکسیر مراتب الحروف : حروف کو حسب مرتبہ ابجد لکھیں۔ معنی اس طے یہ ہوئے کہ جس حرف کے کم عدد ہوں۔ اس کو پہلے لکھیں اور پھر بڑے عدد والے حروف تحریر کریں۔

56۔ تکسیر عنصری : عبارت، الفاظ یا حروف کو بلحاظ مدراج عناصر لکھیں۔ یعنی پہلے آتشی پھر بادی، آبی اور خاکی

57۔ تکسیر مرکب والحروف : کسی لفظ کو ملفوظی کیا۔ پھر اس سے جس قدر حروف حاصل ہوئے۔ان کو حسب مراتب حروف جدول میں لکھا۔ یعنی پہلے ملفوظی اور پھر صدر موخر کریں۔

58۔ تکسیر عددی : لفظ کے عدد نکالے۔

59۔ تکسیر المزاجین : طالب و مطلوب کے ناموں کی بسط کریں۔ حروف تکرارات کو مسلسل تحریر کریں اور باقی حروف کو بلحاظ عنصر یا مراتب الحراف لکھیں۔

60۔ تکسیر تزویج الحروف : طالب و مطلوب کے ناموں کی بسط کریں۔ پہلے جن حروف کے اعداد جفت ہوں ان کو مسلسل لکھیں اور پھر جن کے اعداد طاق ہوں ان کو۔

61۔ تکسیر مفرد : طالب و مطلوب کے ناموں کے درمیان مقصد کے مطابق اسم الٰہی تحریر کریں۔ بسط کریں اور

صدر موخر کریں۔

62۔ تکسیر وتری — طالب و مطلوب کے ناموں کے درمیان طاق حروف والے اسم الٰہی کو لکھ کر سطر اساس بنائیں۔ صدر موخر کریں اور سطر زمام پیدا کریں۔

63۔ تکسیر زوجی — وہ اسم الٰہی لے کر جس کے حروف زوج (8,6,4,2) ہوں۔ ان کی تکسیر کرنا یا نقش بنانا۔

64۔ تداخل مزاجین دیکھیں تکسیر المزاجیں

65۔ تداخل وتف زوجی " تکسیر زوجی

66۔ تلخیص — سطر اساس میں تکرار کرنے والے حروف کو گرا دینا کاٹ دینا۔ جیسے سطر اساس ا' ب' ج' د' ج ہو تو اس میں آخری "ج" کو ختم کرکے سطر اساس اس طرح قائم کرنا کہ باقی (ا' ب' ج' د) رہ جائے۔

67۔ تناقص — کم کرنا' حصص معلوم کرنا' مثلاً عدد 16 کا نصف 8 ہوا۔ 8 کا نصف 4 اور 4 کا 2 ہوا۔

68۔ تنزل — ترفع سے مراد مرتبے میں بڑھنا جب کہ تنزل سے مراد مرتبے میں کمی ہے۔ جیسے ی کا طرف

تنزل ہوا۔ "۱"

69۔ تکرار — دیکھیں تلخیص

70۔ ثلث — اس سے مراد تیسرا حصہ ہے سو کسی حرف کے عددی قیمت کے تیسرے حصے کے مطابق عدد بنانا۔

71۔ ثمن — کسی حرف کی عددی قیمت کے آٹھویں حصے کے مطابق عدد بنانا۔

72۔ جذر — دیکھیں ضرب فی نفسہ

73۔ جزو — مستحصلہ یا ربع ہو تو اس کی چوتھی سطر اور چوتھا حرف مراد ہیں۔ تاہم جفر جامع میں ہر ربع کا حرف اول جزو کہلاتا ہے۔

74۔ جفر — وہ علم وہ حضرت امام جعفر سے منسوب ہے۔ تاہم اس میں دیگر زبانوں سے بھی مستحصلہ جات مروج ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔ اول۔ اخبار، دوم۔ آثار پہلے حصے سے سوال کا جواب جب کہ دوسرے حصے سے مختلف مقاصد کے لئے روحانی اعمال تیار کئے جاتے ہیں۔

75۔ حذف — دیکھیں تلخیص

76۔ حروف شمار — دیکھیں شمار حروف

77۔ حروف آتشی — ا ہ ط م ف ش ذ

78۔ حروف آبی ج ز ک س ق ث ظ

79۔ حروف خاکی د ح ل ع ر خ غ

80۔ حروف بادی ب و ی ن ص ت ض

81۔ حروف توافیہ ب ت ث ج چ ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ (ہم شکل)

82۔ حروف غیرتوافیہ ا ف ق ک ل م ن و ہ ی (غیر ہم شکل)

83۔ حروف ترفع ب د و ح ی ل ن

84۔ حروف صوامت ا ح د ر س ص ط ع (بلانقطہ حروف)

85۔ حروف ترقی ع س ر ت غ ض خ

حروف ناطقہ ب ت ث ج خ ذ ش ض ظ غ ف ق ی ن (بانقطہ حروف)

86۔ حروف مساوات ا ج ہ ز ط ک م

87۔ حروف نورانی خ ر س ص ط ع ک ق ل م ن د ہ ی

88۔ حروف متزل س ف ق ش ث ذ ظ

89۔ حروف ظلمانی ب ت ث ج ذ ز ش ض ظ غ ف و خ

90۔ حروف مستحصرہ سوال کے مدخل اربعہ ' شمار حروف سوال ' نقاط حروف و طالع وقت و منزل قمر وغیرہ سے حروف حاصل کر کے اساس قائم کی جائے اور نظیرہ دیا جائے تو سطر زمام حروف مستحصرہ کہلائی گی۔

91۔ حروف اساس مداخل کبیر کے بعد جو حروف حاصل ہوں۔ ان کو نظیرہ دیا جائے---- علاوہ ازیں ابجد کے پہلے 14 حروف جو بتایا 14 کے مقابل ہوتے ہیں وہ بھی حروف اساس کہلاتے ہیں۔ دیکھیں سطر اساس۔

92۔ حروف نظیر حروف اساس کے برعکس ابجد کے آخری 14 حروف جن کے مقابل حروف اساس ہوتے ہیں۔

93۔ حروف عزیزی حروف کو عنصری لحاظ سے تبدیل کرنا۔ جیسے الف کو ب سے۔ یعنی آتش کو بادی سے

94۔ حروف مستحصلہ جو حروف بعد از عمل بمطابق قواعد قاعدہ حاصل ہوں۔

95۔ حاصل جواب حروف مستحصلہ سے جو نتیجہ نکلے۔

96۔ حروف ملفوظی الف۔ جیم۔ دال۔ ذال۔ سین۔ شین۔ صاد۔ ضاد۔ عین۔ غین۔ قاف۔ کاف۔ لام

97۔ حروف مکتوبی میم۔ نون۔ واو

98۔ حروف مسروری با۔ تا۔ ثا۔ خا۔ را۔ زا۔ طا۔ ظا۔ فا۔ ہا۔ یا

99۔ حاکم طالع — طالع پیدائش یا وقتی زائچے کا حاکم کوکب حاکم طالع کہلاتا ہے۔

100۔ خانہ — ربع کے خانہ اول کو مستحصلہ کی سطر اول کو۔ جفر جامع کے ربع میں حرف چہارم کو۔

101۔ خمس — کسی حرف کی عددی قیمت کے پانچویں حصے کو خمس کہتے ہیں۔ جیسے 100 کا خمس 20 ہوا۔

102۔ ربع — ربع کے چار حصے چار خانے یا چار حرف ہوتے ہیں۔ جفر جامع میں یہ خانہ 'سطر' صفحہ اور جز کو ظاہر کرتا ہے۔

103۔ مربعات — ظاہر ہے ربع کی جمع ہے۔ چار خانوں یا چار حروف کو کہتے ہیں۔

104۔ سطر — ربع کے دوسرے خانے یا حروف کو کہتے ہیں۔ تاہم جفر جامع کے حوالے سے ربع کا تیسرا حرف سطر کو ظاہر کرتا ہے۔

105۔ شمار حروف — کسی لفظ سوال 'سطر اساس میں کل حروف کی تعداد معلوم کرنے کو کہتے ہیں۔

106۔ شمار نقاط — کسی لفظ 'سوال' سطر اساس میں کل نقاط کی تعداد معلوم کرنا۔

107۔ صفحہ — مستحصلہ ہو تو ربع کا تیسرا خانہ یا حرف۔ جب کہ جفر جامع میں ربع کا دوسرا حرف۔

108 صدر موخر — دیکھیں تکسیر۔

109 طالع — بوقت پیدائش یا سوال جو برج آسمان پر طلوع ہو رہا ہو۔ دیکھو وقتی طالع اور پیدائشی طالع۔

110۔ طول — دیکھیں عرض

111۔ عدد آحاد — دیکھیں اعداد آحاد

112۔ عزیزہ — دیکھیں بسط عزیزی۔

113۔ عشرات — 10 تا 99 تک اعداد

114۔ عناصر اربعہ — دیکھیں۔ اربعہ عناصر

115۔ کسور — حصے کرنا۔ جیسے 9 کا ثلث 3 ہوا۔

116۔ زبر و بینات — جب کسی حرف کو ملفوظی میں تبدیل کیا جائے تو اس کے پہلے حصے کو زبر اور باقی کو بینات کے نام پکارا جاتا ہے۔ جیسے حرف "ا" کا ملفوظی "الف" ہوا۔ اس کا پہلا حصہ "ا" زبر اور باقی "الف" بینا کہلائے گا۔

117۔ مداخل — مدخل کی جمع ہے۔ اعداد کو حرف میں تبدیل کرنے کو کہتے ہیں۔

118۔ مراتب تسعہ — 1 تا 9 تک کے مرتبے۔

119۔ منسوب — کسی سطر کو دائیں طرف سے پڑھنا یا عمل کرنا۔

120۔ مقلوب — کسی سطر یا جواب کو بائیں جانب سے پڑھنا۔

121۔ مستحصرہ — مستحصلہ جن حروف سے حاصل ہو۔ وہ مستحصرہ کہلاتے ہیں۔

122۔مداخل اربعہ — مدخل کبیر' وسیط' صغیر و اصغر کو کہتے ہیں۔ مدخل کبیر یہ ہے کہ حروف کے اعداد جمل کبیر سے لے کر نیا حرف یا حروف بنانا اور پھر ایک مرتبہ کم کر کے حرف بنانا وسیط ہوگا۔ اس طرح باقی

123۔بس — حروف تکرار سطر اساس سے خارج کرنے کے بعد جو حروف حاصل ہوں۔

124۔ملفوظی — جس طرح کوئی حرف بولنے میں آتا ہے۔ اس طرح تحریر کرنا۔ جیسے "ا" کو الف۔

125۔مکتوبی — جب کسی حرف کو ملفوظی لکھا جائے اور پہلا اور آخری حرف ایک ہو تو۔ اسے الفاظ کو مکتوبی کہتے ہیں۔ جیسے میم۔

126۔مسروری — ایسی ملفوظی الفاظ جو صرف دو حروف سے مل کر بنتے ہیں۔ جیسے کہ با۔

127۔مفصل اعداد — کسی حرف کو ملفوظی کر کے اس کے اعداد لینا۔ جیسے "ا" کو ملفوظی کیا تو الف حاصل ہوا۔ اس کے اعداد 111 ہوئے۔

128۔مبسوط اعداد — حروف کے اعداد کا بسط عددی کے ذریعے حصول۔ دیکھیں بسط عددی اور تکحیص۔

129۔نظیرہ　کسی حرف سے پندرھواں نمبر پر بیٹھا حرف' حرف نظیرہ کہلاتا ہے۔

130۔وقتی طالع　بوقت سوال جو برج آسمان پر طلوع ہو رہا ہو وہ وقتی طالع کہلاتا ہے۔

131۔زمام / سطر زمام دیکھیں تکسیر

132۔زائل او تار　دیکھو اوتار (زائل)

133۔عنصری تقسیم　تمام حروف کو چار عناصر میں تقسیم کرنا۔ ان کی عنصری تقسیم کہلاتا ہے۔

حروف یہ یوں ہے۔

آتشی	ا ہ ط م ف ش ذ
بادی	ب و ی ن ص ت ض
آبی	ج ز ک س ق ث ظ
خاکی	د ح ل ع ر خ غ

134۔عرض　سطر کا دائیں سے بائیں پڑھنا یا پھیلاؤ اس کا عرض کہلاتا ہے۔

135۔عمق　تکسیر کی سطور کا اوپر سے نیچے کی طرف تمام سطور کا پھیلاؤ عمق کہلاتا ہے۔

136۔قطر　سطر زمام تک تکسیر کا وترآ پھیلاؤ قطر کہلاتا ہے۔

137۔ضرب فی نفسہ　اس کے دو طریقے ہیں۔

اول : حروف کے اعداد معلوم کرکے۔

باہم ضرب دیں۔ ب کا عدد 2 ہے سو
4 = 2 x 2

دوم : حرف کے اعداد معلوم کر کے اس
کا ابجد میں ترتیب سے جو نمبر آتا ہے۔ اس
سے ضرب دیں۔ ج کا عدد 600 ہے اور
ابجد قمری میں یہ 24 نمبر پر واقع ہے۔ سو
14400 = 24 x 600

138 ہم جنس ایک ہی قسم کے حروف۔ یہ بلحاظ طبع بھی ہو سکتے ہیں۔ بلحاظ ترفع وغیرہ بھی ہو سکتے ہیں۔

139 ہم طبع ہم مزاج حروف۔ جیسے حروف آتش کے ہم مزاج حروف بادی ہوئے۔

مستحصلہ قادر الکلام

مستحصلہ قادر الکلام کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس کو حل کرنے کے لئے دوسرے جفری قواعد کی طرح :-

- ترفع
- تنزل
- ہم مرتبہ وغیرہ۔

جیسے امدادی اور دوسرے درجے کے رعایتی قواعد کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ نام کے مطابق ہی اس قاعدے کا کام ہے۔ آپ بھی اس کو تجربے میں لائیں اور سر دھنیں۔

اصطلاحات جفر: دوسرے مخفی علوم کے سلسلے میں عموی اور علم جفر کے سلسلے میں خصوصاً یہ مسئلہ بہت اہم ہے کہ اصطلاحات جفر کو اس انداز میں اور ایسے الفاظ میں بیان کیا جاتا ہے کہ عام آدمی کیا خواص کے سر کے اوپر سے بھی گزر جائیں۔ بنیادی طور پر اس حرکت اور رموز کنایئے میں بات کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ قاعدہ بھی بیان ہو

جائے اور سمجھ بھی کسی کو نہ آئے۔ اس کے علاوہ پچھلے زمانے تک لکھنے کا جو طریقہ کار تھا وہ بھی قدرے مہمل ہی تھا۔ اس کے ساتھ قواعد جفر کو خفیہ رکھنے کی خواہش نے مل کر یہ کام کیا کہ ان تحریر کردہ قواعد کا کسی صاحب فن و طویل تجربے کے حامل فرد کی مدد کے بغیر سمجھنا ناممکن ہو کر رہ گیا ہے اور اب بھی کئی قواعد ایسے مل جاتے ہیں جو یا تو غیر واضح اور مہمل ہیں یا اس قدر لفاظی سے بھرے ہوئے ہیں کہ ان کو حل کرنا جان جوکھوں میں ڈالنے والی بات ہے۔

اسی بات کے پیش نظر میں نے اول تو قاعدہ اس طرح بیان کیا ہے کہ بلاضرورت مشکل اصطلاحات کو استعمال ہی نہ کیا جائے تاکہ فرد کا ذہن ان میں الجھ کر نہ رہ جائے۔ دوم یہ کہ چند ایک اصطلاحات جن کا ذکر آئندہ صفحات میں مستحصلہ بیان کرتے ہوئے آئے گا کو ذیل میں بیان کیا جا رہا ہے تاکہ طلباء کو اس بارے میں کوئی پریشانی نہ ہو۔

زیر غور مستحصلہ میرا تجربہ شدہ اور ذاتی استعمال کا قاعدہ ہے۔ تاہم پہلی دفعہ یہ تمام قواعد و امور کی روشنی میں آپ کے لئے پیش کیا جا رہا ہے۔ مختلف کتب و رسائل میں جفری مستحصلہ جات کو عجب طریق اور قواعد استعمال کرتے ہوئے حل کرنے اور اس قسم کے قواعد از خود گھڑنے کی روش شروع ہو جاتی ہے۔

ایک ایک آدمی نے کئی کئی سو قواعد بیان کر رکھے ہیں اور ہر قاعدے کو وہ حتمی اور تجربہ شدہ بتاتے ہیں لیکن کیا یہ ممکن ہے کہ حقیقی طور پر جفر کے قواعد اس قدر لاتعداد ہوں۔

نہیں، بالکل ٹھیک نہیں، اس طرح نہیں ہے۔

بہر حال ہمارے منع کرنے سے لوگوں نے اپنے حرکات چھوڑ تو دینی نہیں بلکہ ہر روز ایک نیا قاعدہ ضرور تخلیق ہوتا رہے گا۔ سو قطع نظر اس تمام عمل کے آئیں ہم اپنی ذہنی اور روحانی قوتوں کو ایک جگہ جمع کرتے ہوئے پہلے قاعدے کی ضرورت کے مطابق علم جفر کی چند ضروری اصطلاحات کو سمجھ لیں اور پھر بذات خود قاعدے کو۔ جس کے بعد ایک عملی مثال آپ کو قاعدہ سمجھنے میں مدد دینے کے لئے بیان کی گئی ہے۔ اس مثال کے ساتھ یہ کتاب اپنے اختتام کو پہنچ جائے گی۔ لیکن آپ کا اور ہمارا تعلق اللہ تعالیٰ نے چاہا تو بہر حال باقی رہے گا۔ آپ کو اس قاعدے کو سمجھنے میں کوئی مشکل یا کوئی مسئلہ درپیش ہو تو جوابی خط لکھ کر پوچھ سکتے ہیں۔ کوشش کی جائے گی کہ آپ کو خاطر خواہ جواب دیا جا سکے۔ بالمشافہ ملاقات کے لئے وقت طے کر کے آئیں۔

نوٹ :

مجھے یقین ہے جو مواد اس کتاب میں پیش کیا جا رہا ہے اس کی مدد سے آپ قاعدہ قادر الکلام پر عبور حاصل کر سکیں گے۔ اور ہر طرح کے معاملات میں سائلوں کی مناسب راہنمائی کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ تاہم اس کے ساتھ ہم آپ کو مشورہ دیں گے کہ اس کتاب کے اختتام کے ساتھ آگے بڑھنے کی جدوجہد ترک نہ کریں بلکہ زیادہ سے زیادہ حصول علم کی کوشش کریں اور مزید علم حاصل کرنے کے لئے نجوم اور دست شناسی جیسے وسیع اور جامع

علوم کو بھی سیکھنے کی کوشش کریں۔ اس سلسلے میں آپ خالد اسحاق انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے تحت شروع کئے گئے مختلف کورسوں میں داخلہ لے کر علم کی تشنگی کو دور کر سکتے ہیں۔ مصنف ہذا کی عملیات' نجوم' پامسٹری' جفر' رمل' اعداد' ساعات' قیافہ شناسی' خواب وغیرہ پر شائع ہونے والی کتاب بھی آپ کی راہنما ثابت ہوں۔

☆ علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام اخترج
کرواکر آپ اپنے بچے کو کوکب کے نحس اثرات
سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے

ہو سکتے ہیں۔

فیس : 200 روپے

کوائف : وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

نام کا اثر، عمومی خصوصیات، مزاج،
کردار، روزگار وغیرہ،
رنگ، پتھر، دن، تاریخ، اہم سال، تاریخ
پیدائش کا مفرد عدد اور
خصوصیات، تاریخ و دن کے مفرد عدد
کے اثرات، نام کا مفرد عدد اور اس کے
اثرات، دولت کا عدد اور اس کے اثرات،
نام اور تاریخ پیدائش کا مرکب عدد اور
اس کی خصوصیت، نام کا پہلا حرف اور
اس کے اثرات، نام کے کل حروف کی
تعداد اور اس کے اثرات، ذات کا عدد اور
اس کے اجتماعی اثرات۔

فیس : 1000 روپے

کوائف : نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

☆ آپ شادی کرنا چاہ رہے ہیں یا شادی شدہ
ہیں یا کسی کے عشق میں مبتلا ہیں۔ علم نجوم کی
روشنی

کے لیے

کے لیے کہ آپ کی اور

رفاقت موزوں
ہے یا نہیں اور یہ رفاقت کس قسم کے اثرات
لیے ہوئے ہے کیا آپ کا تعلق
کے ساتھ شادی کرنا موزوں ہے۔ آپ اگر
شادی شدہ ہیں تو آپ کے
معاون ثابت ہو گی۔

فیس: 1000 روپے

کوائف: فریقین کے نام، تاریخ، وقت اور
مقام پیدائش

اگر آپ نجوم، پامسٹری، اعداد یا ایسے
ہی کسی اور موضوع پر کمپیوٹر پروگرام
بنوانا چاہیں تو مناسب معاوضے پر ہماری
خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اصطلاحات

بسلسلہ قاعدہ قادر الکلام

خیال رہے۔ یہاں صرف وہی امور زیر بحث لاؤں گا جن کا استعمال ہمارے قاعدے میں ہے۔ باقی امور و اصطلاحات جفر کو نہ چھیڑا جائے گا تاکہ آپ ذہنی یکسوئی کے ساتھ اس قاعدے کو سمجھ سکیں اور پھر اپنے تجربے میں لائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی حاصل ہوگی۔ میں نے اس کو کسی بخل کے بغیر مکمل بیان کر دیا ہے۔ باقی اللہ کی مرضی اور آپ کی محنت پر منحصر ہے۔

ابجد

اس جفری مسئلہ کو حل کرنے کے لئے دائرہ قمری سے مدد لی جائے گی۔ حروف کو اعداد میں یا اعداد کو حروف میں بدلنے کے لئے یہی ابجد استعمال ہوگی۔

نام سائل بمعہ والدہ :

قاعدہ حل کرتے ہوئے سائل کا نام بمعہ اس کی والدہ کے نام کے سوال میں شامل کیا جائے گا۔ صرف سائل کا نام کام نہ دے گا۔

نام فریق :

اگر سوال کسی دوسرے فرد کے بارے میں ہو تو اس فرد کا نام بمعہ نام والدہ کے سوال میں ضرور شامل کریں۔ بلا نام سوال مکمل نہیں ہو پاتا۔ جو لوگ ایسے موقع پر اسم "حوا" استعمال کرتے ہیں وہ درست نہیں کیونکہ حوا تو سب کی ماں کا نام ہے۔ کسی فرد واحد کی نہیں۔ اس سے کسی خاص فرد کی نشاندہی نہیں ہوتی۔ اس لئے کوشش یہ ہونی چاہیے کہ فریق کی والدہ کا درست نام معلوم ہو جائے۔

عرف :

بعض افراد ایک سے زائد ناموں سے پکارے جاتے ہیں۔ دوستوں میں کوئی اور نام، گھر میں کچھ اور دفتر میں کچھ اور نام ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں صرف اصل نام جو کہ حقیقی ہو لینا چاہیے۔ عرفیت وغیرہ کو لینے کی ضرورت نہیں۔ عرفیت اور ذات کو نام کی جگہ استعمال کرنا غلط ہے۔ عرفیت کا گو اثر ضرور ہوتا ہے۔ تاہم نام کے اثرات زیادہ قوی اور اہم ہوتے ہیں۔ جہاں تک ذات کا تعلق ہے تو اس کا استعمال بھی نام کا نعم البدل نہیں ہو سکتا۔ ذات ایک پوری برادری کی خصوصیات کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ فرد واحد کی خصوصیات سے اس کا جزوی تعلق ہوتا ہے۔

سطر حرفی :

سطر یا سطر حرفی سے مراد سوال اور اس کے دیگر امور کو

علیحدہ علیحدہ حروف کی شکل میں تحریر کرنا ہے۔ جیسے کہ اکبر ایک نام ہے۔ اس کے تمام حروف کا الگ الگ لکھنا اس کی بسط حرفی کہلائے گی۔ جو کہ درج ذیل ہے:۔

ا ک ب ر

اسی طرح ایک سوال ہے :۔

"کیا عارف کی شادی ناصرہ سے ہو جائے گی؟"

اس کی بسط حرفی یوں ہو گی :۔

"ک ی ا ع ا ر ف ک ی ش ا د ی ن ا
ص ر ہ س ے ھ و ج ا ے گ ی"

بالکل اسی طرح سے آپ نے بسط حرفی معلوم کرنا ہے۔

ملخص :

وہ حروف جو کسی سطر میں بانکرار ہوں ان کو کاٹ دینا اور باقی کو قائم رکھنا۔ مثلاً ایک سطر ہے۔

م ل ا ب ب ج ا م ن و ا

مندرجہ بالا سطر میں جو حروف تکرار کر رہے ہیں۔ ان کو کاٹ کر باقی لکھ لیں:۔

م ل ا ب ج ن و

بس یہ ملخص کرنا کہلاتا ہے۔

ربع :

لفظی طور پر ربع سے مراد چوتھا یا 1/4 لیا جاتا ہے۔ تاہم

زیرِ غور قاعدہ کے لحاظ سے ربع درج ذیل دی ہوئی ایک ایسی شکل ہے جو حتمی طور پر چار کالموں اور جزوی طور پر چار سطور پر مشتمل ہے۔ تاہم سطور کی حقیقی مقدار تعین شدہ نہ ہے۔ حسب ضرورت یہ بڑھ یا گھٹ سکتی ہے۔ ربع کی شکل یوں ہوگی۔

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

مندرجہ بالا ربع کے خانوں میں دیئے گئے نمبر اس ترتیب کو ظاہر کر رہے ہیں۔ جس ترتیب سے سوال کی بسط حرفی کرکے ہم نے اس میں حروف کو تحریر کرنا ہے۔ خیال رہے یہ ربع دائیں بائیں اور اوپر کی طرف بڑھ نہیں سکتا۔ البتہ بوقت ضرورت اس کو نیچے کی طرف بڑھایا جا سکتا ہے۔ نیچے کی طرف بڑھانے کی کوئی قید نہیں ہے۔ سوال کی مناسبت سے جس قدر ضرورت ہو بڑھاتے چلے جائیں۔ جیسا کہ ذیل میں نیچے کی طرف بڑھایا گیا ہے۔

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۱۴	۱۵	۱۶

۲۰	۱۹	۱۸	۱۷
۲۴	۲۳	۲۲	۲۱
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵

تکسیر قطبی / صدر موخر :

بسط حرفی سے حاصل کردہ حروف سے سطر قائم کرنے کے بع
بائیں طرف کا ایک حرف اور دائیں طرف کا ایک حرف لے
گردش دینا صدر موخر کہلاتا ہے۔ اس ہی کا نام تکسیر قطبی ہے۔

ا ب ج د

د ا ج ب

ب د ج ا

ا ب ج د

نقاط :

سوال وغیرہ کی بسط حرفی کریں۔ اس میں جن حروف کے
نقاط ہیں۔ ان کے تمام نقاط گن لیں۔ جو عدد آئے اس کو حروف
سے تبدیل کرلیں اور بسط سوال کے آخر میں ان حروف کو تحر
کردیں۔ مثلاً درج ذیل سطر کو دیکھیں۔

ل ب ا ج د س

اس سطر میں تین نکات ہیں جن کا حرف ہمیں "ج" حاصل
ہوا۔ بس اس حرف کو بسط سوال کے آخر میں تحریر کریں۔

منصوب :

منصوب سے مراد کسی سطر کو دائیں طرف سے پڑھنا یا لکھنا یا عمل کرنا ہے۔

عمق :

سطور کا اوپر سے نیچے کی طرف بڑھنا' لکھنا' پھیلانا یا عمل کرنا عمق کہلاتا ہے۔ مثلاً درج ذیل تکسیر کو دیکھیں۔

ا ب ج د
د ا ج ب
ب د ج ا
ا ب ج د

مندرجہ بالا سطور کا تیر کے نشان کی طرف پڑھنا یعنی "ادب ا" عمق کہلاتا ہے۔

ابجد ملفوظی :

ابجد کے تمام حروف کی عددی قیمت 5995 ہے اور یہ تمام حروف مکتوبی کہلاتے ہیں لیکن جب کسی حرف کو اس طرح لکھیں۔ جس طرح وہ بولنے میں آتا اور آواز دیتا ہے تو ایسے حروف کو حروف ملفوظی کہتے ہیں۔ 28 مکتوبی حروف کے 28 ہی ملفوظی الفاظ بھی ہیں۔

بطور مثال دیکھیں حرف "ا" کو جب ہم بولتے ہیں تو اس کا تلفظ یوں ہوتا ہے۔ "الف" اور یہ ہی دراصل ملفوظی کہلاتا ہے"

اور اس ہی کو حروف ملفوظی بنانا کہتے ہیں۔ ذیل میں ابجد ملفوظی کو بیان کیا گیا ہے :-

ابجد ملفوظی

الف	با	جیم	دال	ها	واؤ	زا	حا
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹
طا	یا	کاف	لام	میم	نون	سین	عین
۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶	۱۲۰	۱۳۰
فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا
۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱
ذال	ضاد	ظا	غین				
۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۱				

استخراج طالع و حاکم طالع

طالع :

پہلے یہ سمجھ لیں طالع سے مراد کیا ہے؟ جس وقت کوئی سائل جفار سے سوال پوچھتا ہے اس خاص وقت آسمان پر جو برج طلوع ہو رہا ہے۔ اس کو طالع یا طالع برج یا وقتی زائچہ وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

حاکم طالع :

طالع برج کا مالک کوکب' حاکم طالع کہلاتا ہے۔ جیسے کہ طالع

برج حمل ہو تو اس کا حاکم طالع' مریخ ہو گا۔ تمام بروج اور ان کے حاکموں کا بیان جدول نمبر 5 میں ہے۔

استخراج طالع :

طالع کا استخراج کرنے کے لئے ہمیں مندرجہ ذیل امور معلوم ہونے چاہیں :-

1۔ وقت سوال
2۔ تاریخ
3۔ مقام
4۔ کوکبی وقت

پہلے تینوں امور واضح ہیں یعنی سوال کرنے کا وقت تاریخ اور مقام۔ جب کہ کوکبی وقت کا استخراج کچھ وضاحت کا طالب ہے۔ تاہم یہ مشکل امر نہیں ہے۔ آپ کو جس دن کا کوکبی وقت دیکھنا ہو۔ جدول نمبر 1، 2 اور 3 کی مدد سے باسانی معلوم کر سکتے ہیں۔ مثلاً ہمیں 15 فروری 1991 بمقام لاہور کا کوکبی وقت معلوم کرنا ہے۔

جدول نمبر 1 میں دیکھیں 1991 کا کوکبی وقت ۔ ۴۱ ۔ ۶
جدول نمبر 2 میں دیکھیں ماہ فروری کا کوکبی وقت ۔ ۲۰ ۔ ۲
جدول نمبر 3 میں دیکھیں 5 تاریخ کا کوکبی وقت ۔ ۵۵ ۔ ۰
حاصل جمع = ۳۸ ۔ ۹

یعنی 15 فروری کا کوکبی وقت 9 گھنٹے 38 منٹ ہوا۔ اس کے معلوم ہونے کے ساتھ طالع برج معلوم کرنا بالکل آسان ہے۔ بس وقت سوال کو کوکبی وقت میں جمع کر دیں (اگر وقت سوال 12

بجے بعد دوپہر کا ہو تو اس میں 12 گھنٹے مزید جمع کریں۔ اور اگر حاصل جمع 24 گھنٹے سے زائد ہو جائے تو 24 اس میں سے تفریق کر دیں)۔

وقت پیدائش = ۰۰ ـ ۰۳ گھنٹے

مزید 12 گھنٹے جمع کیے = ۰۰ ـ ۱۲

کوبی وقت = ۳۸ ـ ۰۹ +

حاصل جمع = ۳۸ ـ ۲۴ +

۲۴ تفریق کریں = ۰۰ ـ ۲۴ -

۳۸ ـ ۰۰ گھنٹے

مندرجہ بالا عمل سے ہمیں 38 منٹ حاصل ہوئے اب اس وقت کو جدول نمبر 4 میں لاہور کے کالم میں تلاش کریں۔ یہ وقت برج سرطان کے تحت آتا ہے۔ بس یہی طالع برج ہے۔ اب جدول نمبر 5 میں دیکھیں۔ اس برج کا متعلقہ کوکب یا حاکم طالع قمر ہے۔

جدول نمبر 1

سال	سال	سال	وقت
1995	2001	2007	06-41
1996	2002	2008	06-40
1997	2003	2009	06-43
1998	2004	2010	06-42
1999	2005	2011	06-41
2000	2006	2012	06-40

جدول نمبر2

وقت	ماہ
00-00	1.
02-02	2.
03-52	3.
05-55	4.
07-53	5.
09-55	6.
11-54	7.
13-56	8.
15-58	9.
17-56	10.
19-58	11.
20-57	12.

جدول نمبر 3

ماہ	وقت
1.	00-00
2.	00-04
3.	00-08
4.	00-12
5.	00-16
6.	00-20
7.	00-24
8.	00-28
9.	00-32
10.	00-35
11.	00-39
12.	00-43
13.	00-47
14.	00-51
15.	00-55
16.	00-59
17.	01-03

18.	01_07
19.	01_11
20.	01_15
21.	01_19
22.	01_23
23.	01_27
24.	01_31
25.	01_35
26.	01_39
27.	01_43
28.	01_46
29.	01_50
30.	01_54
31.	01_58

جدول نمبر 5

طالع برج	حاکم طالع		
حمل	مریخ	میزان	زہرہ
ثور	زہرہ	عقرب	مریخ
جوزا	عطارد	قوس	مشتری

سرطان قمر جدی زحل

اسد شمس دلو زحل

سنبلہ عطارد حوت مشتری

جدول نمبر 4

طالع برج	کراچی	لاہور	پشاور	کوئٹہ
حمل	18-00	18-00	18-00	18-00
ثور	19-31	19-27	19-22	19-27
جوزا	21-14	21-02	20-54	21-06
سرطان	23-16	23-01	22-54	23-05
اسد	01-29	01-18	01-32	01-21
سنبلہ	03-47	03-43	03-39	03-43
میزان	06-00	06-00	06-00	06-00
عقرب	08-17	08-21	08-25	08-21
قوس	10-31	10-46	10-50	10-43
جدی	12-48	13-03	13-10	12-59
دلو	14-50	15-02	15-10	14-59
حوت	16-33	16-38	16-42	16-38
حمل	18-00	18-00	18-00	18-00

ساعات

حاکم بساعت :

حاکم ساعت معلوم کرنے کے لئے پہلے ہمیں متعلقہ دن کی ساعات کا استخراج کرنا ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ متعلقہ دن سورج کے طلوع و غروب کا درمیانی وقت معلوم کرکے اس کو بارہ سے تقسیم کردیں۔ یہ ایک ساعت کا وقت ہے۔ اس وقت کو طلوع آفتاب کے وقت میں جمع کرتے جائیں بالترتیب 12 ساعتوں کا وقت معلوم ہو جائے گا۔ ساعتوں کی ترتیب ہر دن کے حوالے سے یوں ہوگی۔

نقشہ ساعات دن

دن	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات
۱	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
۲	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
۳	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
۴	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
۵	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
۶	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
۷	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل

۸ زہرہ زحل شمس قمر مریخ عطارد مشتری
۹ عطارد مشتری زہرہ زحل شمس قمر مریخ
۱۰ قمر مریخ عطارد مشتری زہرہ زحل شمس
۱۱ زحل شمس قمر مریخ عطارد مشتری زہرہ
۱۲ مشتری زہرہ زحل شمس قمر مریخ عطارد

نقشہ ساعات شب

دن جمعہ ہفتہ اتوار پیر منگل بدھ جمعرات
۱ مریخ عطارد مشتری زہرہ زحل شمس قمر
۲ شمس قمر مریخ عطارد مشتری زہرہ زحل
۳ زہرہ زحل شمس قمر مریخ عطارد مشتری
۴ عطارد مشتری زہرہ زحل شمس قمر مریخ
۵ قمر مریخ عطارد مشتری زہرہ زحل شمس
۶ زحل شمس قمر مریخ عطارد مشتری زہرہ
۷ مشتری زہرہ زحل شمس قمر مریخ عطارد
۸ مریخ عطارد مشتری زہرہ زحل شمس قمر
۹ شمس قمر مریخ عطارد مشتری زہرہ زحل
۱۰ زہرہ زحل شمس قمر مریخ عطارد مشتری
۱۱ عطارد مشتری زہرہ زحل شمس قمر مریخ
۱۲ قمر مریخ عطارد مشتری زہرہ زحل شمس

تشریح و مثال :

فرض کریں ہمیں یکم مئی 1993ء کو مقام لاہور بروز ہفتہ ساعتیں معلوم کرنا ہیں۔ اس دن طلوع آفتاب 5 بج کر 16 منٹ اور غروب آفتاب 6 بج کر 44 منٹ ہے۔

ساعتیں معلوم کرنے کے لئے پہلے طلوع و غروب کے درمیانی وقت کو معلوم کریں پھر اس کے منٹ بنالیں۔ کل منٹوں کو 12 سے تقسیم کریں۔ ایک ساعت کا وقت معلوم ہو جائے گا۔ اس وقت کو طلوع آفتاب کے وقت میں جمع کرتے جائیں۔ 12 کی 12 ساعتوں کا دور استخراج ہو جائے۔

اگر دن کی بجائے رات کی ساعتیں معلوم کرنا ہو تو پھر غروب آفتاب سے طلوع آفتاب کا درمیانی وقت معلوم کریں۔ باقی عمل وہی رہے گا۔ ذیل میں مندرجہ ذیل تاریخ کو دن کی ساعتیں معلوم کرنے کا عملی طریقہ تحریر کر رہا ہوں۔

گو اس کتاب میں اس طریقہ کار پر تفصیلی بحث کی گنجائش نہیں ہے۔ تاہم اس موضوع پر میں نے ایک کتاب الگ سے تحریر کی ہے۔ جس میں تمام پاکستان سمیت تمام دنیا کے کسی بھی حصے کی روزانہ ساعتیں بلا کسی حساب کے معلوم کر سکتے ہیں۔ اس کتاب میں تمام دنیا کی ساعتوں کی تفصیلی جدول دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں اس کتاب میں ساعتیں استخراج کرنے کے ذاتی طریقہ کار کے علاوہ دیگر طریقے بھی مکمل تفصیل کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں۔

منٹ - گھنٹے

طلوع ۱۶ - ۵

غروب ۴۴ - ۶

۲۸ - ۱۳ طلوع و غروب کا درمیانی وقت

13 گھنٹوں کے منٹ بنا لیں۔ اس مقصد کے لئے گھنٹوں کو 60 سے ضرب دیں۔

13 x 60 - 780 منٹ

ان میں اوپر حاصل شدہ 28 منٹ جمع کر دیں۔

780 + 28 - 808 کل وقت (منٹوں میں)

اس کو 12 سے تقسیم کر دیں۔

تقسیم سے 67 حاصل قسمت اور 4 باقی قسمت حاصل ہوا۔ (پہلا حاصل قسمت)۔ باقی کے منٹوں کو 60 سے ضرب دے کر سیکنڈ بنالیں اور 16 سے تقسیم کر دیں۔

60 x 4 - 240 سیکنڈ

240 - 12 - 60 سیکنڈ حاصل قسمت (دوسرا حاصل قسمت)

پہلا حاصل قسمت 67 منٹ ہے۔ اس کو ایک گھنٹہ سات منٹ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ جب کہ دوسرا حاصل قسمت میں سیکنڈ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایک ساعت 1 گھنٹہ 7 منٹ اور 20 سیکنڈ کی ہے۔

اس وقت کو طلوع آفتاب کے وقت میں مسلسل جمع کرتے جائیں (یعنی بارہ دفعہ)، حتیٰ کہ غروب آفتاب کا درست وقت حاصل

ہو جائے۔ جیسا کہ ذیل میں لیا گیا ہے۔

	س	م	گ
وقت طلوع آفتاب	۰۰	۱۶	۵
۱۔ زحل	۲۰	۷	۱
	۲۰	۲۳	۶
۲۔ مشتری	۲۰	۷	۱
	۴۰	۳۰	۷
۳۔ مریخ	۲۰	۷	۱
	۰۰	۳۸	۸
۴۔ شمس	۲۰	۷	۱
	۲۰	۴۵	۹
۵۔ زہرہ	۲۰	۷	۱
	۴۰	۵۲	۱۰
۶۔ عطارد	۲۰	۷	۱
	۰۰	۰۰	۱۲
۷۔ قمر	۲۰	۷	۱
	۲۰	۷	۱۳
۸۔ زحل	۲۰	۷	۱
	۴۰	۱۴	۱۴
۹۔ مشتری	۲۰	۲	۱
	۰۰	۲۲	۱۵
۱۰۔ مریخ	۲۰	۷	۱
	۲۰	۲۹	۱۶
۱۱۔ شمس	۲۰	۷	۱
	۴۰	۳۶	۱۷
۱۲۔ زہرہ	۲۰	۷	۱
وقت غروب آفتاب	۰۰	۴۳	۱۸

خیال رہے 18 گھنٹے 44 منٹ کا یوں بھی پڑھ سکتے ہیں۔
6 بج کر 44 منٹ شام۔ ساعات استخراج کرنے کے بعد اس بات کا تعین کرنا کہ حسابی عمل میں کوئی غلطی تو نہ ہوئی ہے۔ بالکل آسان ہے۔ اگر دن کی ساعات معلوم کر رہے ہیں تو آخری ساعت کے اختتام اور غروب آفتاب کا وقت ایک ہی ہونا چاہیے اور اگر رات کی ساعات معلوم کر رہے ہیں تو آخری ساعت کے اختتام اور طلوع آفتاب کا وقت یکساں ہونا چاہیے۔

قسم سوال:

علم جفر میں عموی طور پر سوالات کو دو اقسام میں تقسیم کرتے ہیں:

1۔ محوری سوالات
2۔ مرکزی سوالات

محوری سوالات:

محوری سوالات وہ ہوتے ہیں جن کے جواب وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

- جیسے فلاں بن فلاں آج کل کہاں رہائش پذیر ہے۔
- کیا میرا کام ہو جائے گا۔

مرکزی سوالات:

مرکزی سوالات ایسے سوالات کو کہتے ہیں۔ جن کے جواب وقت گزرنے کے ساتھ تبدیل نہیں ہوتے۔

- جیسے دیوار چین کہاں ہے؟
- مسجد نبوی ﷺ کہاں ہے؟

اس بات کا ذکر اس وجہ سے کیا جا رہا ہے کہ بعض جفری قواعد میں مندرجہ بالا قسم کے سوالوں کے حل کے لئے قدرے فرق شرائط ہوتی ہیں۔ خصوصاً مرکزی سوال قائم کرنے میں حد درجہ ذہانت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک لفظ کی غلطی سے بھی جواب غلط حاصل ہو سکتا ہے۔

میں اس قاعدے کے تحت صرف محوری قسم کے سوالات حل کرنے کو ترجیح دیتا ہوں۔ اور آئندہ صفحات میں مثال بھی اسی قسم کی دی جائے گی۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ مرکزی سوال کا جواب ہر فرد جانتا ہے کہ کسی لفظ مستحصلہ سے بھی اس کا جواب حاصل کرنا ممکن ہے۔ بس الفاظ کو توڑنے مروڑنے کی ضرورت ہے۔

قاعدہ بمعہ تشریح

اب جب کہ تمام ابتدائی معلومات فراہم کر دی گئی ہیں۔ قاعدہ (مستحصلہ قادر الکلام) کو آسان فہم انداز میں بمعہ تشریح بیان کیا جا رہا ہے۔

1۔ سوال تحریر کریں۔

2۔ سوال کے آگے نام سائل اور نام والدہ سائل تحریر کریں۔

3۔ جس قدر نقاط اس سطر میں ہوں ان کو گن لیں۔

4۔ جس قدر نقاط حاصل ہوں ان کو حروف میں تبدیل کر لیں۔

5۔ سطر سوال جو استخراج ہو چکی' اس کے آگے ان حروف کو تحریر کریں۔

6۔ ساعت وقت کا استخراج کریں۔

7۔ طالع استخراج کریں۔

8۔ حاکم طالع استخراج کریں۔

9۔ ان تینوں (برج طالع' حاکم طالع اور حاکم ساعت) کو سطر سوال کے آگے تحریر کریں۔

10۔ اب ایک جدول بنائیں جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے۔

11۔ اس کے خانوں میں سطر سوال کو بسط حرفی کر کے تحریر کریں۔

12۔ جدول میں حروف کو دائیں سے بائیں تحریر کرنا ہے۔ اس کا خیال رکھیں۔

13۔ اب جدول سے ایک نئی سطر استخراج کریں۔

14۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ جدول کو پہلے خانے سے اوپر سے نیچے کی طرف پڑھیں۔

15۔ اسی طرح ان حروف کو ایک نئی سطر میں تحریر کرتے۔

جائیں۔

16۔ اس سطر کی تخلیص / تلخیص کریں۔

17۔ سطر تخلیص حاصل ہونے پر ان حروف کو صورت ملفوظی تحریر کریں۔

18۔ نئی سطر کی بسط حرفی کریں۔

19۔ اس کو ملفوظی کریں۔

20۔ بسط حرفی کریں۔

21۔ تخلیص کریں۔

22۔ یہ سطر اساس کہلائے گی۔

23۔ تکسیر حاصلہ پر عمل تکسیر قلبی (صدر موخر) کریں۔

24۔ صدر موخر کا عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک سطر اساس دوبارہ نہ حاصل ہو جائے۔

25۔ جواب اس تکسیر قلبی میں پوشیدہ ہے۔

26۔ ذرا غور کریں تمام الفاظ جواب بلا کسی مرتبہ نظیرہ کے سامنے آکھڑے ہوں گے۔

27۔ دماغ کے بند دریچے کھولیں اور قاعدے کی زیادہ سے زیادہ مشق کریں۔ کچھ ہی عرصے میں آپ کسی مشکل کے بغیر مستحصلہ قادر الکلام سے جواب حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

28۔ بنیادی طور پر یہ قاعدہ عربی زبان کا ہے۔ اس لئے ممکن ہے آپ کو اردو میں الفاظ کے انتخاب میں کچھ مسئلہ درپیش

ہو۔ گو میں نے کم ہی ایسا دیکھا ہے۔ تاہم ایسی کوئی صورت ہو تو آپ جفر کے مروجہ طریق کے مطابق حروف کو بدل سکتے ہیں۔ خصوصاً وہ حروف جو اردو زبان میں زائد ہیں۔

29۔ گو میں نے قاعدہ ممکن تفصیل اور مثال سمیت بیان کیا ہے پھر بھی کوئی بات سمجھ میں آنے سے رہ جائے تو جوابی خط لکھ کر پوچھ سکتے ہیں۔ لیکن وہ لوگ جو تکسیر قطبی سے حروف حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہوں مجھے اس وقت تک خط نہ لکھیں۔ جب تک وہ پندرہ بیس دفعہ مستحصلہ کو حل نہ کر لیں۔ نہ میرا وقت ضائع کریں اور نہ اپنا۔ بلا محنت کے کچھ نہیں ملتا۔ مستحصلہ کی محنت یہی ہے کہ آپ اس کو بار بار حل کریں۔ صرف اس سے ہی آپ کا ذہن کھلے گا۔ تکسیر قطبی کے عمل کا بغور جائزہ لیں کہ حروف کس طرح الفاظ کی شکل اختیار کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ جلد ہی یہ گرہ کھل جائے گی اور اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔

30۔ تاہم پوری توجہ صرف کرنے کے باوجود بھی جواب واضح نہ ہوتا ہو تو سطر سوال کو دوبارہ قائم کریں۔ عموماً ایسا سوال قائم کرنے میں غلطی سے ہوتا ہے۔ مثلاً آپ نے سوال قائم کیا۔ "کیا اسلم امتحان میں کامیاب ہو جائے گا؟"

اب دیکھیں اس میں کیا کمزوری ہے۔ اول تو سائل کے نام کے ساتھ اس کی والدہ کا نام بھی آنا چاہیے۔ دوم دیکھیں اس قسم

کی غلطی عموماً سوال قائم کرنے میں ہوتی ہے۔ غور کریں آپ کس امتحان کی بات کر رہے ہیں؟ کب ہوتا ہے؟ اس کو دوسرے امتحانات سے کس طور الگ پہچانیں گے۔ دراصل اس قسم کی غلطیاں یا غیر واضح سوال غیر معمولی پریشانی اور سائل کا باعث ہوتے ہیں۔ کسی ایسی صورت کے علاوہ انشاء اللہ آپ کو اس مستحصلہ سے جواب بلا بخل حاصل ہوگا۔

عملی مثال: غلطیاں بیان کرنے کے بعد اس سے ذیل میں ایک سوال حل کرتے ہیں۔

سوال: کیا میری شادی فاخرہ علیم بنت ہاجرہ بی سے ہو جائے گی۔۔۔۔۔ ناصر علی بن عظمت بیگم۔۔۔۔۔ ک' ز۔۔۔۔۔ قوس۔۔۔۔۔ مشتری۔۔۔۔۔ زہرہ۔

سوال کے آگے سائل' والدہ (سائل) کا نام۔ اس کے بعد دیکھیں سوال میں 27 نقاط بنتے ہیں۔ ان کے حروف ہوئے "ک ز"۔ طالع برج قوس ہے اور اس کا حاکم کوکب مشتری ہے۔ حاکم ساعت زہرہ ہے۔ یہ سب امور سوال کے آگے تحریر کرکے ذیل میں سطر سوال کی بسط حرفی جدول میں دائیں سے بائیں طرف تحریر کی گئی ہے۔

جدول بسط حرفی

ک	ی	ا	م
ی	ر	ی	ش
ا	و	ی	ف
ا	خ	ر	ہ
ع	ل	ی	م
ب	ن	ت	ھ
ا	ج	ر	ہ
ب	ی	س	ے
ھ	و	ج	ا
ے	گ	ی	ن
ا	ص	ر	ع
ل	ی	ب	ن
ع	ظ	م	ت
ب	ی	گ	م
ک	ن	ق	و
س	م	ش	ت
ر	ی	ز	ہ
ر	ہ		

ممص و ملخص :

جدول کو اوپر سے نیچے کی طرف پڑھتے ہوئے ذیل میں حسب قاعدہ ایک نئی سطر استخراج کر کے تحریر کی گئی ہے۔ ساتھ ہی اس کی تخلیص بھی کر دی گئی ہے۔

ک ی ا ع ب ھ ل س ر د خ ن ج و

ص ظ ز م ت ق ش ف

ملفوظی :

کاف یا الف عین با ھا لام سین را دال خا

نون جیم واؤ صاد ظا زا میم تا قاف شین فا

بسط ملفوظی :

سطر ملفوظی کی بسط ذیل میں تحریر کی گئی ہے۔

ک ا ف ی ا ل ف ع ی ن ب ا ھ ا ل

ا م س ی ن ر ا د ا ل خ ا ن و ن ج

ی م و ا و ص ا د ظ ا ز ا م ی م ت

ا ق ا ف ش ی ن ف ا

ملخص :

مندرجہ بالا سطر کی بعد تخلیص یہ صورت ہو گی۔

ک ا ف ی ل ع ن ب ھ م س ر د

خ و ج ص ظ ز ت ق ش

سائل کو جب یہ جواب دیا تو ایک دم حیران رہ گیا۔ کیونکہ رشتہ ہونے کے باوجود شادی ہونے کا نام نہ لیتی تھی۔ اور وہ اس بارے میں شک شبے کا شکار تھا۔ مستحصلے کے جواب کا پہلا حصہ اس ہی کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ شک کرنے کی کوئی بات نہیں۔ مزید اس کا ارادہ تھا کہ رشتہ ختم کر دے۔ سو مستحصلے کے جواب کا دوسرا حصہ اس ہی کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ رشتہ توڑنے کا ظلم نہ کر۔ تیسرا حصہ بھی واضح ہے ڈھول بجے گی۔ یعنی انشاء اللہ شادی ہوگی۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ دیکھتے ہی دیکھتے سائل کی خانہ آبادی خوب شان و شوکت سے ہوئی۔

اس کتاب کی ابتداء میں تحریر کیا تھا یہ قاعدہ بلا کسی ترفع، تنزل ہمیں واضح جواب دیتا ہے۔ مندرجہ بالا عملی مثال سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ واقعی یہ "مستحصلہ قادر الکلام" ہے۔

آخری بات:

علم جفر ایک زندہ اور پاکیزہ علم ہے۔ سو اس کے عامل کے لئے صاحب کردار ہونا لازم ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ جو فرد اپنے مزاج اور کردار کی اصلاح نہیں کرتا اور اس طرف توجہ نہیں دیتا اس کی وجدانی قوتیں اس کا ساتھ نہیں دیتیں اور جب وجدانی قوتیں ترقی یافتہ نہ ہو تو مستحصلہ کا حل کرنا آسان نہیں ہوتا۔ سو جس حد تک ممکن ہو شریعت محمدی ﷺ کی پیروی کریں۔ اپنے مزاج، کردار اور زندگی کے ہر پہلو کو اسلام کے بنیادی اصولوں سے ہم

آہنگ کریں۔ جوں جوں آپ کی روحانی قوتیں بڑھتی جائیں گی۔ توں توں جفر بچوں کا کھیل معلوم ہوگا۔ آپ کی وجدانی طاقتیں ترقی کرتی جائیں گی اور کوئی مشکل آپ کے لئے مشکل نہ رہے گی۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ رحمان و رحیم، علیم و خبیر آپ کو اس مستحصلہ سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت عطا فرمائے، آمین!۔

چند دیگر قواعد

مستعملہ قادر الکلام کی تکمیل کے بعد اس کتاب میں چند دیگر مستعملات تحریر کیے جا رہے ہیں طویل عملی زندگی کے درمیان میرے سامنے لا تعداد جفری قواعد آئے۔ ان سب کو یہاں بیان کرنے کی بجائے صرف ان ہی کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ جو معیاری اور میرے تجربے کی کسوٹی پر مثبت نتائج لائے ہیں۔

قاعدہ سہ جہتی

قواعد مستحصلہ

1۔ سوال کو مکمل تحریر کریں۔
2۔ تکسیر کریں۔
3۔ حاصلہ سطر کی تخلیص کریں۔
4۔ ملفوظی مکتوبی مسروری حروف تحریر کریں۔
5۔ یہ تین الگ الگ سطریں حاصل ہوں گی۔
6۔ تینوں سطروں کو الگ الگ صدر موخر کریں۔
7۔ ہر تکسیر سے بالترتیب جواب حاصل کریں۔
8۔ مکمل اور واضح جواب حاصل ہوگا۔
9۔ اگر پہلی تکسیر سے حسب منشاء مکمل اور جامع جواب مل جائے تو باقی تکسیروں کو چھوڑ دیں۔
10۔ بصورت دیگر ہر تکسیر کو باری باری حل کر کے مکمل اور جامع جواب حاصل کریں۔
11۔ اس طریقے سے وقت تو کافی لگ جاتا ہے تاہم جواب سیر حاصل ہوتا ہے۔

قاعدہ بطریق نجوم

قواعد مستعملہ

1۔ مکمل سوال سائل کا تحریر کریں۔

2۔ طالع وقت معلوم کریں۔

3۔ 1، 4، 7، 10 گھروں کے حروف سوال کے آگے تحریر کریں۔

4۔ اساس کی تکسیر صدر و موخر کریں۔

5۔ سطر زمام حاصل کریں۔

6۔ اس تکسیر سے افقی یا عمودی یا ہر دو طریق سے جواب ملے گا۔

قاعدہ بسط مسلم مراتب

قواعد مستحصلہ

1۔ سوال کو بسط مسلم میں لکھیں۔
2۔ تکلیس کریں۔
3۔ بسط کسور میں بدلیں۔
4۔ حروف کو بالحاظ مراتب تحریر کریں۔
5۔ سطر اساس کی تکسیر صدر مؤخر کریں۔
6۔ تکسیر سے جواب استخراج کریں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

قاعدہ مراتب

قواعد مستحصلہ

1۔ مکمل سوال بہ زبان سائل تحریر کریں۔

2۔ ملفوظی کریں۔

3۔ نظیرہ ابجدی دیں۔

4۔ حاصلہ حروف کو حروف المراتب (عدد حرف کو اس عدد ضرب) دیں۔

5۔ نظیرہ دیں۔

6۔ صدر موخر کریں۔

7۔ تکسیر سے جواب حاصل کریں۔

مستحصلہ برائے مکمل حالات زندگی

قواعد مستحصلہ

1۔ سوال کی تکمیل نام سائل یا والدہ سائل اور وقت تاریخ اور مقام کے اضافے کے ساتھ کریں۔
2۔ تکسیر کریں۔
3۔ حاصلہ تکسیر کو 28 سے طرح دیں۔
4۔ تخلیص سطر کی کریں۔
5۔ جو عدد حاصل ہو اس سے منسوب ابجد سے نظیرہ دیں۔
6۔ حاصلہ حروف کو حروف المراتب سے تحریر کریں۔
7۔ ملفوظی، مکتوبی اور مسروری حروف اس کے بالترتیب تحریر کریں۔
8۔ کل تین سطریں حاصل ہو جائیں گے۔
9۔ اب ان میں سے ہر سطر کو الگ الگ تحریر کریں۔
10۔ صدر موخر کریں:

11۔ ہر سطر سے بالترتیب جواب حاصل کریں اور تحریر کرتے جائیں۔

12۔ مزید تفصیلی جواب یا حالات درکار ہوں تو مندرجہ بالا مرحلہ نمبر پانچ سے دوبارہ عمل تحریر کریں۔

13۔ فرق صرف اتنا ہو کہ اب نظیرہ ابجدی پہلی ابجد کی بجائے اس سے اگلی ابجد سے دیں۔ باقی تمام طریقہ کار حسب سابق رہے گا۔

14۔ اس طور مکمل 28 ابجدوں سے ایک تفصیلی جواب استخراج کیا جا سکتا ہے۔

آثار

اب جب کہ کتاب اختتام پذیر ہے دل چاہتا ہے کہ ایک اور سینے کا راز یہاں بیان کردوں۔ گو براہ راست اس کا تعلق مستحصلہ قادر الکلام سے نہیں۔ بلکہ اس کے حصہ اخبار ہی سے نہیں بلکہ حصہ آثار کے ساتھ ہے۔

اس روحانی عمل کو زیادہ لمبی تعریف اور تشریح نہیں کروں گا۔ بلکہ پچھلے قواعد جفر کی طرح اس کو بھی مختصر طور پر بیان کر رہا ہوں۔

ایک عمل خصوصی

کوئی بھی مقصد ہو اس کے مطابق اسم الٰہی کا استخراج کریں۔ جیسے کسی کو دولت کی تمنا ہے۔ تو اس حوالے سے کئی اسماء الٰہی آتے ہیں مثلاً رازق، باسط، واسع رزق، نافع، رب، مغنی، وغیرہ۔ لیکن ہر فرد کے لئے ایک ہی اسم کام نہ کرے گا بلکہ فرد کے معاملے کو سمجھ کر اس کے مطابق مناسب اسم لیں۔

اسی طرح کوئی اور مسئلہ ہے تو اس کے حوالے سے اسم الٰہی لیں۔ بہرحال نام سائل اور نام والدہ سائل اور اسم الٰہی کے اعداد

استخراج کرلیں۔ جو حاصل جمع آئے۔

اس کو 12 سے تقسیم کریں باقی برج کا نام ہو گا۔

اس کو 7 سے تقسیم کریں باقی ستارے کا نام ہو گا

اس کو 4 سے تقسیم کریں طبع حاصل ہو گی۔

بس متعلقہ برج جو حاصل ہوا۔ اس کے طالع میں کوکب متعلقہ کی سعد ساعت اور نظر کے وقت حاصلہ طبع کے مطابق نقش تحریر کر کے اپنے پاس رکھ لیں۔ اور کل اعداد کے برابر تعداد میں اس کا ذکر کل اعداد کی دہائی کی سطح کے دنوں تک کریں۔ حصول مقصد ہو گا چاہے جو بھی کام ہو۔

30 نقوش

ابجد شمسی کے حوالے سے

علم عملیات کی دنیا میں حروف اور اعداد کا باہمی تعلق بہت اہم ہے۔ ہر حرف کی ایک عددی قیمت ہے۔ مثلاً "ا" کی عددی قیمت "1" اور "ب" کی عددی قیمت "2" ہے۔ اسی طرح باقی تمام حروف کو بھی ایک خاص عددی قیمت دی گئی ہے۔

ماہرین نے 28 بنیادی ابجد بیان کی ہیں جو نقوش وغیرہ تحریر کرنے کے کام آتی ہیں۔ ان میں سے ابجد قمری زیادہ مستعمل ہے۔ اس کے بعد ابجد شمسی کا نام آتا ہے۔ لیکن عملی طور پر صرف ابجد قمری ہی کی اہمیت قائم ہے حالانکہ اولیت ابجد شمسی کو حاصل ہے۔ تاہم کم ہی کوئی عامل کسی دوسری ابجد سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ میرے خیال میں ابجد قمری مندرجہ ذیل دو بنیادی وجوہات کی بناء پر زیادہ مستعمل ہے۔

اول:

یہ زود اثر اور تیزی سے نتائج کا اظہار کرتی ہے۔

دوم:

ایک دفعہ جب کچھ صاحب علم حضرات نے ابجد قمری کی بنیاد پر اسماء الٰہی' سورتوں اور آیات وغیرہ کے اعداد نقوش اور زکوٰۃ وغیرہ استخراج کر دی۔ تو بعد میں آنے والے عاملین نے اس ہی بنیاد پر کام کرنا شروع کر دیا۔

سوم:

کسی دوسری ابجد میں کام کرنے کا مطلب یہ ہے کہ عامل کو نئے سرے سے تمام کام از خود کرنا پڑے گا کہیں سے مدد لینے' نقل کرنے یا راہنمائی یا کسی مواد کا دستیاب ہونا ممکن نہیں۔ اسماء الٰہی سورتوں اور آیات کے اعداد' نقوش' الواح اور زکوٰۃ وغیرہ جو اس وقت مروج ہے۔ وہ کسی کی دوسری ابجد میں کام نہ دے گی۔ اس لئے اتنی محنت کرنے کی بجائے بہتی گنگا سے ہاتھ دھونے آسان کام ہے۔

مشکل پتھر

تاہم یہ مشکل پتھر اٹھانے کا ارادہ میں نے کیا ہے۔ اور ابتدائی طور پر اسم ذات واسم اعظم "اللہ" کے تمیں نقوش بلحاظ ابجد شمسی تحریر کر رہا ہوں۔ ابجد شمسی کے حوالے سے اسماء الحسنٰی کے عنوان سے ایک الگ کتاب تحریر کی ہے۔ اس کا مطالعہ روحانی و عملیاتی دنیا کو نئے افق سے روشناس کرنے کا باعث ہوگا۔

اعداد و اسم ذات

اسم ذات "اللہ" کے اعداد آپ نے 66 پڑھے اور سنے ہوں گے۔ یہ بحساب قمری ہیں۔ بلحاظ دائرہ شمسی یہ 1901 ہیں۔ ذیل میں ابجد شمسی کے لحاظ سے اسم ذات کی عددی قیمت کے حوالے سے نقوش تحریر کر رہا ہوں۔

30 نقوش

میں غیر ضروری طور پر صفحے بھرنا نہیں چاہتا۔ سو اصل مقصد کی طرف آتے ہوئے۔ ان تیس مربع نقوش کی بات کرتے ہیں جو اس مضمون میں بیان کئے جائیں گے۔

ان میں سے پہلے 14 نقوش بلحاظ چال مربع کے مدنظر تحریر کیے گئے ہیں۔ جب کہ باقی 16 نقوش مربع خالوں کے اثرات کی مطابقت سے تحریر کیے گئے ہیں۔

وہ لوگ جو عملیات سے دلچسپی رکھتے ہیں یا وہ لوگ جو فن عملیات کے ماہر ہیں، بخوبی طرح جانتے ہیں کہ قبل ازیں کسی فرد نے ابجد شمسی کی بنیاد پر وہ کام نہیں کیا جو میں کرنے جا رہا ہوں۔ یہ 30 نقوش میں نے کافی محنت سے تحریر کئے ہیں اور پوری کوشش کی ہے کہ کوئی حسابی غلطی نہ رہ جائے۔ تاہم میں بھی انسان ہوں اور میرے علاوہ جن ہاتھوں سے گزر کر یہ مضمون آپ تک پہنچے گا خصوصاً کاتب صاحب اور پروف ریڈر وہ بھی انسان ہیں اور میری طرح خطا کے پتلے سو اگر کوئی غلطی رہ جائے تو اس کی نشاندہی کر دیں۔ کوشش کریں گے کہ آپ کی شکایت دور کر دی جائے۔

ذیل میں تین مربع نقوش بمعہ چال اور اثرات کے تحریر کر رہا ہوں۔ ہر نقش کے ساتھ اس کی چال لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ جب آپ ان نقوش کو استعمال کریں تو چال کے مطابق خانوں کو بھریں۔ یہ ہر نقش کے لکھنے کی ایک خاص ترکیب ہوتی ہے۔

اثرات

1۔ یہ نقش زبان بندی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کو تحریر کر کے وزنی چیز مثلاً پتھر' بھاری صندوق' و الماری وغیرہ کے نیچے دبا دیں۔

چال

8	14	11	1
3	9	16	6
10	4	5	15
13	7	2	12

نقش

475	481	478	467
469	476	483	473
477	470	472	482
480	474	468	479

2- یہ نقش نکاح باندھنے کے کام آتا ہے۔ اس کے استعمال میں جائز ناجائز کا دھیان ضرور رکھیں۔

16	6	3	9
11	۱	8	14
5	15	10	4
2	12	13	7

نقش 1901

483	473	469	476
478	467	475	481
472	482	477	470
468	479	480	474

3- یہ نقش خواب بندی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کو صرف کسی ظالم و جابر فرد کو سزا دینے کے لئے استعمال کریں۔

نقش

6	9	16	3
12	7	2	13
1	14	11	8
15	4	5	10

نقش

473	476	483	469
479	474	468	480
467	481	478	475
482	470	472	477

4۔ زنا اور غلط کاری کے شکار اور عادی مرد و زن کی اصلاح اور بدفعلی سے روکنے کے لئے یہ نقش استعمال کریں۔

مثال

2	13	12	7
16	3	6	9
5	10	15	4
11	8	1	14

نقش

468	480	479	474
483	469	473	476
472	477	482	470
478	475	467	481

5۔ کسی فرد کی کسی خاص روش کی بندش، اس کی اصلاح، نہ رجحان کی تفریق وغیرہ کے لئے۔

چال

3	16	9	6
10	5	4	15
8	11	14	1
13	2	7	12

نقش

469	483	476	473
477	472	470	482
475	478	481	467
480	468	474	479

6۔ کسی فرد کی روشنی متاثر کرنے یا آنکھوں کی تکلیف میں کرنے کے لئے یہ نقش استعمال ہوتا ہے۔

چال

4	15	10	5
9	6	3	16
7	12	13	2
14	1	8	11

نقش

انگوٹھیاں

کاروبار، تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لیے آپ اوارے [illegible] تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔

ہدیہ: 450 روپے (ڈاک خرچ 25 روپے)

پیدائشی زائچہ

☆ یہ عین وقت پیدائش کے مطابق بنایا جاتا ہے۔ اس میں طالع پیدائش اور وقت پیدائش پر کوکب کی پوزیشن وغیرہ بیان کی جائے گی۔

فیس: 200 روپے

کوائف: [illegible] وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

[illegible] مقام

خالد [illegible] راٹھور

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی [illegible] لاہور، پاکستان

پتھر اور جواہرات

☆ خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟

☆ کس پتھر کا استعمال کا موزوں ہے؟

☆ کس پتھر کا استعمال نحوست کا باعث ہے؟

فیس: 200 روپے

کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

حمل زچگی و اولاد

☆ کسی بھی جسمانی مرض، روحانی، سحری اور آسیبی اثرات کا خاتمہ اس نقش کو پاس رکھنے سے ہو جاتا ہے۔

ہدیہ: کاغذ پر 376، چاندی پر 1100 روپے

کوائف: نام، والدہ کا نام، عمر

470	482	477	472
476	473	469	483
474	479	480	468
481	467	475	478

7۔ بادشاہ وقت یا حاکم کی تسخیر، اس کو مطیع بنانے، اس سے اپنا کام وغیرہ لینے کے لئے یہ نقش استعمال ہوگا۔

چال

1	14	11	8
15	4	5	10
6	9	16	3
12	7	2	13

نقش

467	481	478	474
482	470	472	477
473	476	483	469
479	474	468	480

8۔ روکے ہوئے کاموں کو دوبارہ شروع کرنے کے لئے یہ نقش زود اثر ہے۔

جمال

2	13	12	7
11	8	1	14
5	10	15	4
16	3	6	9

نقش 1901

468	480	479	474
478	475	467	481
472	477	482	470
483	469	473	476

9۔ دو یا زائد افراد کے درمیان صلح کروانے اور اتفاق پیدا کرنے کے لئے یہ نقش مجرب ہے۔

نقش

9	6	3	16
4	15	10	5
14	1	8	11
7	12	13	2

نقش

476	473	469	483
470	482	477	472
481	467	475	478
474	479	480	468

10۔ دو افراد کے درمیان محبت پیدا کرنے خاص طور پر میاں بیوی وغیرہ کے لئے۔

چال

7	13	12	2
4	10	15	5
14	8	1	11
9	3	6	16

نقش

474	480	479	468
470	477	482	472
481	475	467	478
476	469	473	483

11۔ کوئی فرد کسی وجہ سے خصوصاً کسی عورت سے باندھ دیا گیا ہو تو اس کی صحت کے واسطے یہ نقش استعمال کریں۔

14	1	8	11
4	15	10	5
9	6	3	16
7	12	13	2

نقش

481	467	475	478
470	482	477	472
476	473	469	483
474	479	480	468

12۔ دشمن سے نجات پانے اس کو منتشر کرنے اس پر غلبہ پانے کے لئے یہ نقش بہترین روحانی علاج ہے۔

چال

13	2	3	16
12	7	6	9
8	11	10	5
1	14	15	4

نقش

480	468	469	483
479	474	473	476
475	478	477	472
467	481	482	470

13۔ دشمن کو پریشان حال کرنے کے لئے یہ نقش استعمال کریں۔

چال

12	7	2	13
1	14	11	8
6	9	16	3
15	4	5	10

نقش

479	474	468	480
467	481	478	475
473	476	483	469
482	470	472	477

14۔ طالب و مطلوب میں باہم محبت پیدا کرنے کے واسطے اس نقش کو آزمائیں۔ کامیابی ہو گی۔

چال

15	4	5	10
6	9	16	3
12	7	2	13
1	14	11	8

نقش

482	470	472	477
473	476	483	469
479	474	468	480
467	481	478	475

15۔ دفع امراض حصول صحت، مرتبہ و عزت کامیابی وغیرہ کے لئے اس کا استعمال مجرب ہے۔ وسیع اثرات کا حامل یہ نقش عمومی خوشحالی کے لئے استعمال کریں۔

چال

8	11	14	1
13	2	7	12
3	16	9	6
10	5	4	15

نقش

475	478	481	467
480	468	474	479
469	483	476	473
477	472	470	482

16۔ طالب و مطلوب میں باہم اتفاق رائے، محبت پیدا کرنے کے واسطے اور حصول مقصد وغیرہ کے لئے۔

چال

11	8	1	14
2	13	12	7
16	3	6	9
5	10	15	4

نقش

478	475	467	481
468	480	479	474
483	469	473	476
472	477	482	470

17۔ بخار سے صحت پانے کے لئے اس کو زعفران سے لکھ کر

روزانہ ایک دفعہ پی لیں۔ اس کے علاوہ دنیاوی فوائد حاصل کرنے کے لئے۔

14	1	8	11
7	12	13	2
9	6	3	16
4	15	10	5

نقش

481	467	475	478
474	479	480	468
476	473	469	483
470	482	477	472

18۔ وہ امور جو سر اور دماغ سے متعلق ہیں ان کو طاقت دینے کے لئے حد درجہ مجرب ہے خصوصاً حافظے کی کمزوری، نسیان اور دشمن کا خوف دماغ پر غالب ہو۔

چال

1	14	11	8
12	7	2	13
6	9	16	3
15	4	5	10

467	481	478	475
479	474	468	480
473	476	483	469
482	470	472	477

19۔ یہ نقش دشمن کو، اس کی املاک اور اس کی زبان وغیرہ کو بند کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ قوی سے قوی دشمن بھی اس کے اثرات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

جمال

4	9	7	14
15	6	12	1
10	3	13	8
5	16	2	11

نقش

470	476	474	481
482	473	479	467
477	469	480	475
472	483	468	478

20۔ گو یہ نقش کسی بھی خرابی کے خاتمے کے لئے استعمال ہو سکتے

علم الحروف

مختلف حروف کی خصوصیات، روحانی اثرات کے حوالے سے عملیات اور ان کار کا بیان ہے۔ حروف کی قوتوں سے فوائد اور مختلف کاموں کی تکمیل اس کا بنیادی موضوع ہے۔ ساتھ ہی نقوش تحریر کرنے کے طریقے، چال نقوش، زکات، بخور، موکل اور ایسے دوسرے لاتعداد امور کا بیان آیا ہے۔

قیمت 100 روپے — محصول ڈاک 20 روپے

انعام ریس

اور

لاٹری کے نمبر

انعامی بانڈ، ریس، لاٹری اور ایسے ہی دوسرے کاموں میں علم نجوم، اعداد، ساعات، عملیات، فالنامے، استخارہ وغیرہ کے ذریعے کامیابی کے حصول میں مددگار اور راہنما ثابت ہوگی۔ عملی اور تجربہ شدہ قواعد کا بیان اس کو چار چاند لگانے کا باعث ہے۔

قیمت 100 روپے — محصول ڈاک 20 روپے

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر نزد جامعہ نعیمیہ،
گڑھی شاہو، لاہور — فون 6374864

وی پی ارسال نہ کی جائے گی

ہے تاہم نظر جادو' سحر اور اثر دور کرنے میں زیادہ مفید ہے۔

چال

5	10	15	4
11	8	1	14
2	13	12	7
16	3	6	9

نقش

472	477	482	470
478	475	467	481
468	480	479	474
483	469	473	476

21۔ مال و دولت میں وسعت' کشادگی اور برکت کے لئے مجرب ہے۔ رزق کی تلاش ہو تو اس کو استعمال کریں۔

چال

4	15	10	5
14	1	8	11
7	12	13	2
9	6	3	16

نقش

470	482	477	472
481	467	475	478
474	479	480	468
476	473	469	483

22۔ مخالفین میں باہم نفاق ڈالنے، تفرقہ پیدا کرنے، دشمنوں کو منتشر کرنے اور غیب سے مدد حاصل کرنے میں مجرب ہے۔

چال

14	7	9	4
1	12	6	15
8	13	3	10
11	2	16	5

نقش

481	474	476	470
467	479	473	482
475	480	469	477
478	468	483	472

23۔ کسی سے مقابلہ ہو کسی طرح کا بھی، الیکشن کا موقعہ ہو مقدمہ بازی ہو، لڑائی جھگڑا وغیرہ۔ اس نقش کا استعمال

سائل کی قوت ہمت میں اضافے کا باعث ہوگا اور کامیابی حاصل ہوگی۔

چال

5	16	2	11
10	3	13	8
15	6	12	1
4	9	7	4

نقش

472	483	468	478
477	469	480	475
482	473	479	467
470	476	474	481

24۔ کوئی غم و رنج کے پہاڑ تلے دبتا چلا جائے۔ اصلاح کی صورت نظر نہ آتی ہو تو اس کو استعمال کریں۔ کیمیاء کا کام کرنے والوں کے لئے بھی مفید ہے۔

چال

16	3	6	9

2	13	12	7
11	8	1	14
5	10	15	4

نقش

483	469	473	476
468	480	479	474
478	475	467	481
472	477	482	470

25۔ گھریلو ناچاقی میاں بیوی میں نفرت، دوستوں میں اختلاف، خاندان میں لڑائی، جھگڑا ہو تو اس نقش کو استعمال کریں۔

چال

9	6	3	16
7	12	13	2
14	1	8	11
4	15	10	5

نقش

476	473	469	483
474	479	480	468
481	467	475	478
470	482	477	472

26۔ رہائشی مکان میں یا زرعی زمین میں حشرات کی کثرت ہو۔ سانپ بچھو وغیرہ تنگ کرتے ہوں تو ان کے خاتمے کے لئے اس نقش کو استعمال میں لائیں۔

چال

11	2	16	5
8	13	3	10
1	12	6	15
14	7	9	4

478	468	483	472
475	480	469	477
467	479	473	482
481	474	476	470

27۔ یہ نقش بھی مندرجہ بالا مقاصد کے لئے فائدہ مند ہے۔ علاوہ ازیں نظر اور آنکھوں کے امراض سے صحت حاصل کرنے کے لئے فائدہ مند ہے۔

چال

10	5	4	15
3	16	9	6
13	2	7	12
8	11	14	1

نقش

477	472	470	482
469	483	476	473
480	468	474	479
475	478	481	467

28۔ فصل نہ ہوتی ہو یا پھل کم ہوتا ہو۔ باغ کھیت وغیرہ سے آمدن بقدر محنت حاصل نہ ہوتی ہو۔ جانور دودھ کم دیتے ہوں تو یہ نقش مجرب ہے۔

چال

5	10	15	4
16	3	6	9
2	13	12	7
11	8	1	14

نقش

472	477	482	470
483	469	473	476
468	480	479	474
478	475	467	481

29۔ مقابل کو زیر اثر لانے' فریق ثانی یا معشوق کو قابو کرنے' اپنا تابع بنانے' باہم محبت' پیار اور الفت پیدا کرنے کے لئے اس نقش کو استعمال کریں۔

جمال

4	15	10	5
9	6	3	16
7	12	13	2
14	1	8	11

نقش

470	482	477	472
476	473	469	483
474	479	480	468
481	467	475	478

30۔ کسی بڑے افسر' حاکم وقت یا طاقتور آدمی سے کوئی کام ہو۔ ان سے ذات' عزت اور مرتبے کو خطرہ ہو تو اس نقش کے ہمراہ جائیں۔ کامیابی ہو گی۔

10	3	13	8
5	16	2	11
4	9	7	14
15	6	12	1

477	469	480	475
472	483	468	478
470	476	474	481
482	473	479	467

زائچہ پیدائش

احکام

☆ 30 سے زائد صفحات پر مشتمل یہ زائچہ پیدائش شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، راس، ذنب، یورنس، نیپچون اور پلوٹو کی زائچے میں خانہ بری رجعت و استقامت کواکب -- کواکب کے درجات -- طالع شمسی -- طالع قمری -- طالع پیدائش -- کواکب کے بروج میں اثرات -- کواکب کے [illegible] میں اثرات -- اہم کوکبی نظرات مع اثرات -- آئندہ [illegible] سال تک دور اکبر، دور اصغر اور دور صغیر الصغر۔

فیس 1000 روپے

کوائف درست وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

نقش اسم اعظم

جب کبھی کسی فرد کو درپیش پریشانی، مشکل یا [illegible] حالات سے [illegible] اس نقش تیار کیا جاتا ہے [illegible] کے متعلق اسم اعظم کا ذکر بھی بتایا جاتا ہے۔

ہدیہ کاغذ پر 600 چاندی پر 900 روپے

سالانہ چندہ (عام ڈاک) 230 روپے
سالانہ چندہ (رجسٹرڈ ڈاک) 350 روپے
بیرون ملک 20/- ڈالر

علم الحروف

علم الحروف کے موضوع پر یوں تو الگ سے جامع کتاب تحریر کی گئی ہے۔ تاہم یہاں ایک مختصر مگر مجرب اور زود اثر قاعدہ بیان کرتا ہوں۔ اس سے وہ لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو حروف کی زکات ادا کر چکے ہوں۔ جو مسئلہ اٹک جاتا ہو وہاں پر اس کا استعمال زبردست نتائج لاتا ہے۔

حروف کی عنصری لحاظ سے درج ذیل چار اقسام ہیں۔ یہی اس قاعدے کی اصل روح ہیں۔ جو ان کی تقسیم' ان کے اثرات اور استعمال کے طریقہ کار کو سمجھ گیا وہ خود دیکھ لے گا کہ ایک ایسی طاقت اس کے پاس آ گئی ہے جو صرف اس کے اپنے لیے ہی نہیں بلکہ خلق اللہ کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔

پہلے حروف کی اقسام کو سمجھ لیں پھر باقی قاعدہ زیر بحث آئے

آتشی حروف	ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ
بادی حروف	ب، و، ی، ن، ص، ت، ض
آبی حروف	ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ
خاکی حروف	د، ح، ل، ع، ر، خ، غ

طریقہ کار اس کا یوں ہے کہ نام سائل مع نام والدہ کے اعداد لیں ان کے ساتھ جو بھی سائل کا مقصد ہو اس سے منسوب حروف کے اعداد حاصل کر کے باہم جمع کر لیں۔ ان حروف سے نقش کی تکمیل ہو گی۔ نقش کب، کون سا ہو گا، کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

یہ دیکھنے کے لیے کہ کس طالع میں تحریر یا کندہ کیا جائے گا۔

کل اعداد کو بارہ سے تقسیم کریں۔

ایک بچے تو برج حمل

دو بچے تو برج ثور

تین بچے تو برج جوزا

چار بچے تو برج سرطان

پانچ بچے تو برج اسد

چھ بچے تو برج سنبلہ

سات بچے تو برج میزان

آٹھ بچے تو برج عقرب

نو بچے تو برج قوس

دس بچے تو برج جدی

گیارہ بچے تو برج دلو

صفر بچے تو برج حوت کے طلوع ہونے کے وقت تحریر کریں۔

یہ دیکھنے کے لیے کہ نقش مثلث یا مربع یا مخمس کس قسم کا تیار کرنا ہے۔ کل اعداد کو سات سے تقسیم کریں۔

ایک بچے تو مثلث۔3X3

دو بچے تو مربع۔4X4

تین بچے تو مخمس۔5X5

چار بچے تو مسدس۔6X6

پانچ بچے تو مسبع۔7x7

چھ بچے تو مثمن۔8x8

صفر بچے تو متسع۔9x9

موکل

نقش یا لوح تیار کرنے کے بعد نام سائل، نام والدہ سائل اور متعلقہ حروف کی تکسیر تیار کریں۔ اس تکسیر کے چار چار یا پانچ پانچ

حروف کو ملا کر موکل بنالیں اور نقش کے چاروں طرف تحریر کر لیں۔

یہ دیکھنے کے لیے کہ کون سے حروف کن مقاصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ذیل میں تفصیل دی گئی ہے۔

آتشی حروف

یہ حروف عموماً دوسروں کو تکلیف پہنچانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ آتشی حروف بیماری پریشانی، ہلاکت، تکلیف، خواب بندی، زبان بندی، عمومی بندش وغیرہ کی لیے استعمال ہوتے ہیں۔

بادی حروف

یہ حروف عموماً دوسروں کی تسخیر، محبت پیدا کرنے، کامیابی، مقاصد کے حصول، خواہشات کی تکمیل، تعلقات کی بہتری اور اتفاق وغیرہ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

خاکی حروف

یہ حروف عموماً بندش اور ہلاکت کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

آبی حروف

یہ حروف قید سے رہائی اور حاجات کی تکمیل کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

امراض

صحت اور امراض کے حوالے سے ایک قاعدہ تحریر کر رہا

ہوں۔ تجربہ کریں اور کامیابی کی اطلاع مجھے بھی دیں۔

☆ سردی کے امراض کے علاج کے لیے آتشی حروف استعمال کریں۔

☆ بلغمی امراض کے علاج کے لیے خاکی حروف کو استعمال کریں۔

☆ گرمی کے امراض کے علاج کے لیے بادی حروف کو استعمال کریں۔

☆ خشکی کے امراض کے لیے آبی حروف استعمال کریں۔

حروف کو کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کی تفصیل میں نے بیان کر دی۔ اس طریقے کے مطابق آپ کسی بھی امر کے بارے میں حروف کی ابجدی قوتوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

نقش، تعویذ اور زائچہ جات

نقش برائے خوش قسمتی	450	نقش اسم اعظم	600
خوش قسمتی کا پتھر معہ نگینہ	200	لوح اسم اعظم (چاندی پر)	900
زائچہ پیدائش و اثرات	1000	نقش استخارہ — بانڈ وغیرہ	200
ازدواجی زائچہ و تفصیلی احکام	1000	نقش استخارہ — بانڈ وغیرہ (چاندی پر)	1100
پیدائشی زائچہ	200	شرف زہرہ (چاندی پر)	900
اسم موعود	200	شرف شمس (سونے پر)	4000
سالانہ رپورٹ (سالانہ)	450	شرف قمر (چاندی پر)	600
تحت الشعوری رہنمائی میں ایک جواب	450	شرف قمر (سونے پر)	3000
دوالر - 70 سال دور اکبر، اوسط، اصغر، صغیر	1250	نقش حصول صحت	700
		نقش برائے زچگی	375
کمپیوٹر پروگرام On numbers	500	لوح برائے زچگی (چاندی پر)	1100
سوال کا جواب	100	ازدواجی زائچہ	1000